آسان اُردو زبان میں نماز کی جامع کتاب

قرۃ العیون یعنی آنکھوں کی ٹھنڈک

نماز

مرتب ابو احمد محمود قاری خالد محمود

ملنے کا پتہ

مدرسہ غوثیہ مہریہ حفظ القرآن فاروق گنج مصری شاہ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آسان اردو زبان میں نماز کی جامع کتاب

قرۃ العیون یعنی آنکھوں کی ٹھنڈک

نماز

مرتب: ابو احمد محمود قاری خالد محمود

ملنے کا پتہ

مدرسہ غوثیہ مہریہ حفظ القرآن فاروق گنج مصری شاہ لاہور

نام مصنف:	———	قاری خالد محمود
نام کتاب:	———	قرۃ العیون
پروف ریڈنگ:	———	قاری غلام حسن
کمپوزنگ:	———	المدد کمپیوٹر
تعداد کتاب:	———	پانچ ہزار
ہدیہ:	30	روپے

اظہار تشکر

میں ان سب احباب کا دل کی گہرائیوں سے شکرگزار ہوں۔ جنہوں نے اپنی گونا گوں مصروفیات کے باوجود وقتاً فوقتاً اپنی قیمتی آراء سے میری راہنمائی فرمائی۔ جن میں جناب حضرت علامہ قاری محمد بخش کرمی صاحب (ایم - اے اسلامیات) جناب حضرت مولانا مفتی غلام حسن صاحب (ایم اے اسلامیات) مرکزی دارالعلوم حزب الاحناف اور جناب قاری محمود الحسن (ایم اے اسلامیات) وفاضل علوم شرقیہ، حضرت مولانا مفتی غلام حسین مدظلہ العالی اور جن احباب نے مالی معاونت فرمائی۔ ان کا بھی میں مشکور ہوں اور ان کے لئے دعاگو ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو دین و دنیا میں اپنی خاص رحمتوں سے نوازے۔ نماز ایسی عبادت ہے جس سے سب مومنین کو نمازی کی دعا سے حصہ ملتا ہے۔ جیسے کہ ارشاد خداوندی (ترجمہ : اے میرے رب بخش دے ہمارے والدین اور تمام مومنین کو۔ (القرآن پارہ 13) علاوہ ازیں جب بھی آپ خاص و عام کے لئے دعا فرمائیں تو بہتر ہے کہ تین بار سورۃ اخلاص ایک دفعہ الحمد شریف اول آخر درود شریف پڑھ کر تمام مومنین اور مومنات کو دعا میں شامل کریں

دعاگو

ابواحمد محمود، قاری خالد محمود عفی عنہ

مدرسہ غوثیہ مہریہ حفظ القرآن

فاروق گنج مسری شاہ لاہور

"قرۃ العیون" "نماز کی کتاب"

فہرست

تقریظ

اللہ تعالیٰ جل شانہ نے اپنے دین اسلام کو اپنے رسول کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے ذریعے مکمل اور آسان فرمادیا۔ اس نعمت پر اس کا جتنا شکر بجالایا جائے وہ کم ہے۔

دین اسلام کے سوا کوئی دین اللہ تعالیٰ کے ہاں قابل قبول نہیں۔ حضور کریم ﷺ کے سوا کسی اور نبی، رسول کا کلمہ نہیں چل سکتا۔ حضور کی امت آخری امت ہے اب اس کے بعد کوئی اور امت نہیں آئے گی۔ لہٰذا قیامت تک اس امت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے اندر علماء کرام کی ایک ایسی جماعت قائم رکھے جو دین اسلام کو حالات کے پیش نظر آسان کرکے سادہ اور خوبصورت انداز میں پیش کرے۔

آج کل جہالت کا دور دورہ ہے ہمارا ملک تعلیم کے معاملے میں بہت پیچھے ہے۔ چند لوگ اردو زبان پڑھنے اور لکھنے کے قابل ملتے ہیں مگر قومی زبان ہونے کے ناطے عام لوگ اردو سمجھ سکتے ہیں۔

اس لیے یہ کتاب جو آسان اور عام فہم انداز میں ابتدائی مسائل پر لکھی گئی ہے یہ علامہ قاری حافظ خالد محمود صاحب زید مجدہ خطیب جامع مسجد مہرالنساء فاروق گنج لاہور کی ایک عظیم کوشش کا نتیجہ ہے۔ جو ہر خاص وعام کے لیے بہت مفید ثابت ہوگی خصوصاً بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے خاصی اہمیت کی حامل ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے نوجوان علماء کرام کو دین و قوم کی اعلیٰ خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

دعاگو: احقر محمد بخش کرمی عفی عنہ

ناظم مسجد و مدرسہ عثمان گنج لاہور۔

انتساب

میں اپنی اس کاوش کو ناظم جامعہ مہریہ پیرومرشد جناب السید محمد صبغتہ اللہ شاہ صاحب بخاری مدظلہ کے نام منسوب کرتا ہوں، جن کے زیر سایہ رہ کر اور ان کی شفقت بھری نظروں اور دعاؤں سے میں اس قابل ہوا کہ "زیر نظر" نماز کی کتاب تحریر کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے، ریا سے محفوظ رکھے، اللہ تعالیٰ آئندہ خدمت اسلام کی توفیق عطا فرمائے۔

ابو احمد محمود قاری خالد محمود عفی عنہ

قرۃ العیون۔۔۔یعنی آنکھوں کی ٹھنڈک

اگر آپ کی عمر زیادہ ہے تب بھی دین پڑھنے اور سمجھنے کے بارے میں شرم محسوس نہ کریں۔ آپ کے لیے قرۃ العیون زندگی اور آخرت کا بہترین تحفہ ہے۔ بہت سے لوگ نماز کے مسائل پوچھنے سے ڈرتے ہیں کہ دیکھنے والے کیا کہیں گے۔ ان سے نہ ڈرو اس اوپر والے سے ڈرو کہ اس نے اگر پوچھ لیا کہ تم نے دین پڑھا اور سمجھا کیوں نہیں تو کیا جواب دو گے تو پھر شرمندگی کے سوا کچھ نہیں اگر آپ کے پاس زیادہ وقت نہیں ہے تو روزانہ ایک لفظ پڑھیں اور یاد کرلیں انشاءاللہ آپ بہت کچھ یاد کر سکتے ہیں۔

بہت سی مساجد میں اکثر نمازی حضرات ایک دوسرے سے الجھ پڑتے ہیں۔ امام صاحب کے پیچھے نماز بھی پڑھتے ہیں اور اس کی غیبت بھی کرتے ہیں اس کی مین وجہ دین سے دوری ہے اور کچھ ائمہ اور خطباء کی بھی سستی ہے کہ وہ نماز اور دین کی تعلیم نہیں دیتے اور اکثر لوگ مساجد کے آداب سے بالکل غافل ہیں۔ مسجد میں زیادہ وقت دنیاوی باتوں میں گزار دیتے ہیں اسی لیے عبادت میں لذت اور سرور حاصل نہیں ہوتا۔

تیرا امام بے حضور، تیری نماز بے سرور
ایسے امام سے گزر ایسی نماز سے گزر

بہت غور و فکر کے بعد یہ نماز تحریر کرنے کا ارادہ کیا، بہت سی نمازیں دیکھیں یا تو وہ بہت مفصل تھیں یا پھر بالکل مختصر جو مفصل ہیں، لوگ دیکھ کر ڈرتے ہیں اگر بالکل مختصر ہیں تو عام لوگوں کو بالکل کوئی فائدہ نہیں ہوتا یہ نماز کی کتاب نہ تو بہت بڑی ہے اور نہ بالکل مختصر کہ کچھ حاصل نہ ہو اس میں ضروری مسائل کے ساتھ ساتھ لفظی ترجمہ کیا گیا ہے تاکہ عام آدمی بھی سمجھ سکے بالخصوص یہ ناظرہ اور حفظ کے طلبا اور طالبات کے لیے تحریر کی گئی ہے جو چیز بچوں کو چھوٹی عمر میں یاد کروادیں وہ کبھی بھول نہیں سکتی۔

میں اساتذہ کرام، آئمہ مساجد اور ہر مسلمان والدین سے التماس کرتا ہوں کہ اپنے پیارے بچوں کو نماز ضرور یاد کرائیں۔

دعاؤں کا طالب

قاری خالد محمود

اہمیت نماز

قرآن کریم میں تقریباً ایک سو بار لفظ **صَلٰوۃ** آیا ہے' اس سے نماز کی بہت بڑی اہمیت معلوم ہوتی ہے۔ بار بار اس کا ذکر کرنا اس بات پر دلالت ہے کہ نماز کسی حال میں بھی معاف نہیں' کھڑا نہیں ہو سکتا تو بیٹھ کر' بیٹھ کر نہیں تو لیٹ کر' نہیں تو اشارے سے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "جو اللہ کے ذکر سے بھاگتے ہیں' ان کے لیے دنیا کی زندگی تنگ کر دی جاتی ہے اور قیامت کے دن اندھے کر کے اٹھائے جائیں گے"۔

(پارہ نمبر ۱۶' سورۂ طٰہٰ' آیت نمبر ۱۲۴)

حدیث:

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: "مومن اور کافر میں نماز کا فرق ہے۔ اور فرمایا "نماز دین کا ستون ہے۔ جس نے نماز کو قائم رکھا' اس نے دین کو قائم رکھا' جس نے نماز کو چھوڑ دیا' اس نے دین کو چھوڑ دیا"۔

حدیث:

حضور ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان اگر جہنم میں گیا تو اس کے پورے بدن کو آگ کھائے گی مگر سجدے والے اعضاء کو نہیں کھائے گی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آگ پر حرام کر دیا ہے کہ وہ ان اعضاء کو کھائے' جن سے بندہ سجدہ کرتا ہے۔

ترک نماز پر وعید

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا "بندے اور کفر کو ملانے والی چیز ترک نماز ہے"۔ آپ ﷺ فرمایا "نماز کا تارک قیامت کے دن' قارون' فرعون' ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ عذاب میں گرفتار ہو گا"۔ آپ ﷺ نے فرمایا "جس کی ایک نماز بھی فوت

ہو گئی وہ ایسا ہے کہ گویا اس کے گھر کے لوگ اور مال و دولت سب چھن گیا ہو"۔ ایک حدیث پاک میں ہے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جو شخص نماز کی حفاظت کرتا ہے، اللہ تعالیٰ پانچ طرح سے اس کا اعزاز و اکرام فرماتے ہیں (۱) رزق کی تنگی ہٹا دی جاتی ہے (۲) عذاب قبر ہٹا دیا جاتا ہے (۳) قیامت کو اعمال نامے دائیں ہاتھ میں دیئے جائیں گے (۴) پل صراط سے بجلی کی طرح گزر جائے گا (۵) حساب سے محفوظ رہے گا۔ اور فرمایا جو نماز میں سستی کرتا ہے اس کو کئی طرح کا عذاب ہو گا۔ پانچ طرح دنیا میں، تین طرح موت کے وقت، تین طرح قبر میں، تین طرح قبر سے نکلنے کے بعد۔ وہ یہ ہیں:

(۱) اس کی زندگی میں برکت نہیں رہتی (۲) **نیکیوں** کا نور اس کے چہرے سے ہٹا دیا جاتا ہے (۳) اس کے نیک کاموں کا اجر مٹا دیا جاتا ہے (۴) اس کی دعائیں قبول نہیں ہوتیں (۵) نیک بندوں کی دعاؤں میں اس کا حصہ نہیں ہوتا (۶) ذلیل ہو کر مرتا ہے (۷) بھوکا مرتا ہے (۸) پیاس کی شدت میں موت آتی ہے، اگر دنیا کے سمندر بھی پی لے تو پیاس نہیں بجھتی (۹) قبر اس پر اس طرح تنگ ہو جاتی ہے کہ پسلیاں ایک دوسری میں گھس جاتی ہیں (۱۰) قبر میں آگ جلا دی جاتی ہے (۱۱) قبر میں ایک سانپ اس پر مسلط ہوتا ہے، جس کی آنکھیں آگ کی ہوتی ہیں اور ناخن لوہے کے، جو ایک دن کی مسافت کے برابر لمبے ہوتے ہیں، اس کی آواز بجلی کی کڑک کی طرح ہوتی ہے، وہ کہتا ہے مجھے میرے رب نے تجھ پر مسلط کیا ہے کہ تجھے صبح کی نماز ضائع کرنے پر سورج طلوع ہونے تک مارتا رہوں، ظہر کی نماز ضائع کرنے پر عصر تک مارتا جاؤں، عصر کی نماز ضائع کرنے پر غروب تک ماروں اور مغرب کی نماز کی وجہ سے عشاء تک اور عشاء کی نماز کی وجہ سے صبح تک مارتا جاؤں، جب وہ ایک دفعہ مارتا ہے تو مردہ ستر ہاتھ زمین میں دھنس جاتا ہے۔ یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا (۱۲) قیامت میں حساب سختی سے لیا جائے گا (۱۳) اللہ کا سخت غصہ اس پر ہو گا (۱۴) جہنم میں داخل کیا جائے گا۔

شریعت کا ترازو

اس کا علم حاصل کیے بغیر شریعت کا سمجھنا مشکل ہے۔ ہر مسلمان مرد اور عورت کو اس کا جاننا نہایت ضروری ہے۔

احکام شرع میں ان گیارہ باتوں کا جاننا بہت ضروری ہے

۱- فرض:

وہ حکم شرع ہے، جس کا ثبوت مضبوط دلیل سے لازمی ہے۔ جیسے کلمہ، نماز، روزہ وغیرہ۔ اس کا ادا کرنے والا ثواب پائے گا۔ چھوڑنے والا عذاب کا مستحق ہوگا اور انکار کرنے والا کافر ہے۔

۲- واجب:

وہ حکم شرع ہے، جس کا ثبوت فرض سے کم درجہ کا ہو۔ جیسے نماز میں سورۂ فاتحہ، وتروں میں دعائے قنوت وغیرہ۔ اس کا ادا کرنے والا ثواب پائے گا۔ چھوڑنے سے عبادت ناقص واجب الاعادہ یعنی (لوٹانی پڑے گی) اور انکار کرنے والا گمراہ بے دین ہے۔

۳- سنت موکدہ:

حضور ﷺ کا وہ عمل مبارک، جس پر سرکار نے ہیشگی فرمائی اور امت کو تاکید فرمائی۔ جیسے ظہر کی پہلی چار سنتیں۔ مردوں کو داڑھی رکھنے کا حکم، کھانے پینے سے قبل بسم اللہ پڑھنا۔ اس کا ادا کرنے والا ثواب پائے گا اور کبھی ایک دفعہ چھوڑنے والا جھڑکی کھائے گا اور چھوڑنے کی عادت بنانے والا عذاب کا مستحق شفاعت سے محروم اور توہین کرنے والا کافر ہے۔

۴- سنت غیر موکدہ:

وہ کام جو حضور ﷺ نے کبھی کیا اور کبھی چھوڑ دیا۔ اس کا ادا کرنے والا ثواب پائے گا اور چھوڑنا شرع کو پسند تو نہیں مگر اس پر عذاب و عتاب نہیں۔ جیسے عصر و عشاء کی پہلی چار سنتیں۔

۵- مستحب:

وہ ہے کہ شریعت میں پسند ہو مگر چھوڑنے میں کچھ ناپسندی نہ ہو۔ خواہ حضور

ﷺ نے خود کیا یا علماء کرام نے پسند فرمایا۔ اگرچہ حدیث پاک میں اس کا ذکر نہ آیا ہو۔ اس کے کرنے پر ثواب، نہ کرنے پر گناہ نہیں۔ مثلاً ختم گیارہویں شریف اور، محفل معراج النبی وغیرہ۔

۶- مباح:

جس کا کرنا اور نہ کرنا برابر ہو۔ نہ اس کا حکم دیا گیا ہو، نہ اس سے منع کیا گیا ہو۔ مثلاً اچھے کپڑے پہننا، اچھا کھانا وغیرہ۔

۷- حرام:

یہ فرض کا مقابل ہے۔ اس کا ایک بار بھی ارادتاً کرنا کبیرہ گناہ، چھوڑنا ثواب اور حرمت کا انکار کرنا کفر ہے۔ جیسے شراب، زنا، چوری، جوا وغیرہ۔

۸- مکروہ تحریمی:

یہ واجب کا مقابل ہے۔ اس کے کرنے سے عبادت ناقص ہو جاتی ہے اور کرنے والا گنہ گار ہوتا ہے۔ اگرچہ اس کا گناہ حرام سے کم ہے اور چند بار اس کا کرنا گناہ کبیرہ ہے۔ جیسے نماز میں کپڑے اور داڑھی وغیرہ سے کھیلنا۔ اٹھتے، بیٹھتے، کپڑے سمیٹنا وغیرہ اور داڑھی منڈوانا، بائیں ہاتھ سے کھانا پینا۔

۹- اساءت:

(برا کام) یہ سنت موکدہ کے مقابل ہے، جس کا کبھی کبھی کرنے والا ڈانٹ ڈپٹ کا مستحق ہے اور عادت بنانے والے پر عذاب ہوگا۔ جیسے کھڑے ہو کر پیشاب کرنا۔

۱۰- مکروہ تنزیہی:

یہ سنت غیر موکدہ کے مقابل ہے، جس کا کرنا شریعت میں ناپسند تو ہے مگر نہ اس قدر کہ عذاب کا مستحق ہو۔ جیسے کام کاج کے میلے کپڑوں سے نماز پڑھنا وغیرہ۔

۱۱- خلاف اولیٰ:

یہ مستحب کا مقابل ہے، جس کا نہ کرنا بہتر تھا مگر کر لیا تو عذاب عتاب نہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

درست عقائد

۱- ہر مسلمان کو عقیدہ رکھنا چاہیے کہ یہ جہان پہلے نہ تھا' اس کو اللہ نے پیدا کیا ہے۔

۲- اللہ تعالیٰ اپنی ذات اور تمام صفات میں لاشریک ہے' اس کا کوئی شریک نہیں۔

۳- سب مخلوق اس کی محتاج ہے' وہ کسی کا محتاج نہیں' نہ وہ کسی سے پیدا ہوا' نہ اس سے کوئی پیدا ہوا' نہ اس کے مقابلے کا کوئی ہے۔

۴- وہ زندہ ہے' ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے' دیکھتا ہے سنتا ہے' اپنی شان کے مطابق کلام فرماتا ہے۔

۵- تمام چیزوں کا جاننے والا ہے' اس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں۔

۶- وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا' جو چاہتا ہے' اپنی مرضی سے کرتا ہے' کوئی اسے روکنے ٹوکنے والا نہیں' وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۷- بہت بڑا بادشاہ ہے' وہ اکیلا سارے جہان کا نظام چلاتا ہے۔

۸- عبادت کے لائق وہی ہے اور اس کے علاوہ کسی اور کی عبادت کرنے والا کافر ہے۔

۹- مخلوق کی ہدایت کے لیے اللہ تعالیٰ نے بہت سے پیغمبر بھیجے' جن کی صحیح تعداد اسی کو معلوم ہے' سب سے اول حضرت آدم علیہ السلام اور سب سے آخر ہمارے رسول حضرت محمد ﷺ خاتم النبیین ہیں۔

۱۰- سب نبی' اللہ کے بندے اور نوع بشر سے تھے' ان کی بشریت اور انسانیت کا

انکار کرنا کفر ہے۔ تمام نبی معصوم ہیں، اللہ نے ان کی صداقت کے لیے ان کے ہاتھوں سے ایسے کام کرائے جو مخلوق نہیں کر سکتی، اسے شریعت میں معجزہ کہتے ہیں۔ معجزہ کا انکار کفر ہے۔ انبیاء کرام کی نورانیت بھی برحق ہے۔

۱۱- ہمارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ سب نبیوں سے افضل ہیں اور تمام مخلوق سے برتر ہیں۔ آپ خاتم النبیین ہیں، آپ کے بعد نیا نبی پیدا نہیں ہو سکتا، جو آپ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرے وہ کذّاب و دجّال ہے، آپ پر ایمان لائے بغیر نجات نہیں ہو سکتی۔

۱۲- آپ خداوند تعالیٰ کے بعد سب سے زیادہ علم رکھتے ہیں۔

۱۳- جو آپ کی شان میں ذرہ برابر گستاخی کرے وہ کافر مردود ہے، آپ کو جسم مبارک سمیت، بیداری میں، مکہ مکرمہ سے لے کر عرش تک معراج ہوئی، اس کا انکار گمراہی ہے۔

۱۴- فرشتے نورانی و لطیف مخلوق ہیں، جسمانی لطافت کی وجہ سے نظر نہیں آتے، وہ مختلف کاموں پر مقرر ہیں، ان میں چار فرشتے سب سے افضل ہیں، جبرئیل علیہ السلام، میکائیل علیہ السلام، اسرافیل علیہ السلام، عزرائیل علیہ السلام

۱۵- اللہ تعالیٰ نے بعض انبیاء کو کتابیں اور صحیفے عطا فرمائے، ان میں سے چار کتابیں مشہور ہیں: توراۃ، انجیل، زبور، قرآن مجید۔ قرآن، ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر نازل ہوا، جس کا کوئی ایک حرف بھی نہیں بدلا جا سکتا کیونکہ اس کی حفاظت کرنے والا اللہ ہے۔ **وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ**- (القرآن) باقی تمام کتابوں کو ان کے ماننے والوں نے بدل ڈالا ہے۔

۱۶- حضور سرور کائنات ﷺ کو جن لوگوں نے ایمان کے ساتھ اس زمانے میں دیکھا، ان کو صحابہ رضی اللہ عنہم کہتے ہیں، صحابہ رضی اللہ عنہم کا بڑا درجہ ہے، ساری دنیا کے ولی ایک صحابی رضی اللہ عنہ کے برابر نہیں ہو سکتے۔ ان میں سب سے افضل ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، دوسرے درجہ پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ، تیسرے درجے پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ، چوتھے درجے پر حضرت علی

رضی اللہ عنہ ہیں' جو ان کو حسب ترتیب نہ مانے وہ رافضی ہے۔

۱۷- ولی اللہ وہ ہوتا ہے' جس کا باطن شریعت سے آراستہ ہو اور ظاہر میں کوئی چیز خلاف سنت نہ ہو' جو متبع سنت نہ ہو' وہ ولی نہیں ہو سکتا' بلکہ شیطان کا ایجنٹ ہے۔ اولیاء کی کرامات برحق' مگر ولایت کے لیے کرامت کا ہونا ضروری نہیں' جو ولی کی توہین کرتا ہے' اس کے ساتھ اللہ کا اعلان جنگ ہے۔

۱۸- مرنے کے بعد انسان کو اس کے اچھے برے اعمال کا بدلہ ملے گا' اس دن کو قیامت کہتے ہیں' قبر کا سوال برحق ہے' قیامت سے پہلے حضرت مہدی' دجال اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آنا برحق ہے' حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر زندہ موجود ہیں۔ ان علامات کے بعد قیامت آئے گی' تمام زمین و آسمان فنا ہو کر دوبارہ پیدا ہوں گے' اللہ کی عدالت قائم ہوگی' اعمال کا وزن ہوگا' پل صراط سے گزرنا ہوگا' کافر ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے' گنہگار مسلمان سزا بھگت کر جنت میں داخل ہوں گے۔ انبیاء' علماء' شہداء اور صالحین اللہ کی اجازت سے سفارش کریں گے' کافر و مشرک کی بخشش ہوگی نہ شفاعت' مومن جنت میں اللہ کا دیدار کریں گے۔

۱۹- شریعت کے ساتھ استہزاء اور توہین کرنا کفر ہے۔ شرع کے مطابق خیرات اور تلاوت کا ثواب مسلمان فوت شدگان کو پہنچتا ہے' آیات قرآنیہ اور احادیث کے صحیح مطلب میں دانستہ ہیر پھیر کرنا کفر ہے' اپنی خواہش کے مطابق قرآن کی تفسیر کرنا اور غلط تاویل کا لباس پہنانا گمراہی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ایمان مفصل

آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَ
الْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔

بامحاورہ ترجمہ:

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر کا خالق اللہ ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔

لفظی ترجمہ:

آمَنْتُ	میں ایمان لایا
بِاللّٰهِ	اللہ پر
وَ	اور
مَلٰٓئِكَتِهٖ	اس کے فرشتوں پر
وَكُتُبِهٖ	اور اس کی کتابوں پر
وَرُسُلِهٖ	اور اس کے رسولوں پر
وَالْيَوْم	اور دن
الْاٰخِرِ	قیامت

وَالْقَدْرِ	اور تقدیر
خَيْرِهٖ	اچھی
وَشَرِّهٖ	اور بری
مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى	جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو
وَالْبَعْثِ	اور اٹھنا
بَعْدَ	بعد
اَلْمَوْتِ	موت

تشریح:

ان تمام پر ایمان رکھنا ضروری ہے۔ اگر ایک کا بھی انکار کیا تو کافر ہو جائے گا۔ ایمان دراصل دل کے یقین کا نام ہے۔ ہر قسم کے وسوسوں سے پاک ہو کر ان کو ماننے۔

ایمان مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَائِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَ تَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ۔

بامحاورہ ترجمہ:

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کیے زبان سے اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے۔

لفظی ترجمہ:

اٰمَنْتُ	میں ایمان لایا
بِاللّٰهِ	اللہ پر

كَمَا	جیسا
هُوَ	وہ
بِاَسْمَائِهٖ	اپنے ناموں کے ساتھ
وَصِفَاتِهٖ	اور اپنی صفتوں کے ساتھ
وَقَبِلْتُ	اور میں نے قبول کیا
جَمِيْعَ	تمام
اَحْكَامِهٖ	اس کے احکام
اِقْرَارٌ	اقرار کیا
بِاللِّسَانِ	زبان سے
وَتَصْدِيْقٌ	اور تصدیق
بِالْقَلْبِ	دل سے

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "ابن آدم (انسان) مجھے تکلیف دیتا ہے (اس طرح کہ) وہ زمانہ کو برا کہتا ہے حالانکہ زمانہ (کچھ نہیں وہ) تو میں ہی ہوں، سب تصرفات میرے قبضہ میں ہیں اور شب و روز کی گردش میرے ہی حکم سے ہوتی ہے" (بخاری، مسلم)

تشریح: جاہلوں کی عادت ہے کہ وہ انسانوں کی اپنی پیدا کی ہوئی پریشانیوں اور مصیبتوں کو برائی کی صورت میں زمانہ اور وقت کے سر تھوپ دیتے ہیں اور اپنی زبان سے اس طرح کے الفاظ نکالتے ہیں۔ "زمانہ خراب ہے، بہت برا وقت ہے" اس طرح وقت اور زمانہ کو برا کہنا نہایت غلط ہے کیونکہ زمانہ اور وقت تو کچھ بھی نہیں ہے، اصل متصرف حق تعالیٰ کی ذات ہے جس کے قبضہ میں لیل و نہار کی گردش ہے اور اسی گردش لیل و نہار کا نام زمانہ اور وقت ہے، اگر زمانہ اور وقت کو متصرف سمجھ کر برا کہا جاتا ہے تو متصرف چونکہ حق تعالیٰ ہے اس لئے وہ برائی حق تعالیٰ کی طرف جاتی ہے۔

کلمہ:

مسئلہ:

مسلمان ہونے کے لیے زندگی میں ایک بار کلمہ شریف کا پڑھنا فرض ہے اور اس کا انکار کرنے والا کافر ہے اور مسلمان ہونے کے بعد کلمے کا انکار کرنے والا شخص (مرتد) واجب القتل ہے۔

فضیلت:

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب کوئی آدمی کلمہ شریف پڑھتا ہے' عرش پر نور کا ایک ستون ہے' وہ حرکت کرنے لگ جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے پوچھتا ہے کہ تو کیوں حرکت کر رہا ہے؟ تو ستون عرض کرتا ہے' یا اللہ زمین پر فلاں آدمی نے کلمہ پڑھا ہے۔ اس کی بخشش نہیں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ستون تو رک جا' ہم نے اس کی بخشش کر دی۔ یہ ایک حدیث کا مفہوم ہے اور اس کی فضیلت میں بہت زیادہ احادیث و آیات ہیں۔ یہ کلمہ شریف' زمین آسمان' تمام اشیاء سے اعلیٰ و افضل ہے۔ مسلمان کا زیور ہے' قبر کا نور' روح کی غذا ہے اور دل کا سکون۔ اس کا ذکر تقرب الی اللہ کا ذریعہ ہے۔

اول کلمہ طیب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

بامحاورہ ترجمہ:

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

لفظی ترجمہ:

لَا	نہیں
اِلٰهَ	معبود
اِلَّا	مگر
اللّٰهُ	اللہ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ	حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

بامحاورہ ترجمہ:

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے بندے اور رسول ہیں

لفظی ترجمہ:

اَشْهَدُ	میں گواہی دیتا ہوں
اَنْ	یہ کہ
لَا	نہیں
اِلٰهَ	معبود
اِلَّا	مگر
اللّٰهُ	اللہ

وَحْدَهٗ	وہ ایک ہے
لَا	نہیں
شَرِیْکَ	شریک
لَهٗ	اس کا
وَ	اور
اَشْهَدُ	میں گواہی دیتا ہوں
اَنَّ	بے شک
مُحَمَّدًا	حضرت محمد ﷺ
عَبْدُهٗ	اس کے بندے
وَرَسُوْلُهٗ	اور رسول ہیں

فضیلت:

وضو کرنے کے بعد جو شخص آسمان کی طرف منہ کر کے دوسرا کلمہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیتا ہے۔ (مسلم، ابوداؤد)

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمُ

بامحاورہ ترجمہ:

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

لفظی ترجمہ:

سُبْحَانَ	پاک
اللّٰهِ	اللہ
وَالْحَمْدُ	اور تمام تعریفیں
لِلّٰهِ	اللہ کے لیے
وَلَآ	اور نہیں
اِلٰهَ	معبود
اِلَّا اللّٰهُ	اللہ کے سوا
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ	اور اللہ سب سے بڑا ہے
وَلَا	اور نہیں
حَوْلَ	بچنے
وَلَا	اور نہیں
قُوَّةَ	طاقت
اِلَّا	مگر
بِاللّٰهِ	اللہ کی طرف سے
الْعَلِيِّ	بلندی والا
الْعَظِيْمِ	عظمت والا

فضیلت:

حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ شیطان کے وسوسوں سے دل کو محفوظ رکھنے کے لیے لاحول (الخ) پڑھنے سے برے خیالات دور ہو جاتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ یہ کلمہ مجھے ہر اس چیز سے محبوب ہے جس پر سورج نکلتا ہے (مسلم شریف)

چوتھا کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

اَلْحَمْدُ يُحْيِ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

بامحاورہ ترجمہ:

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے ہے بادشاہی اور اسی کے لیے تعریف ہے وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز کبھی موت نہیں آئے گی بڑے جلال اور بزرگی والا ہے اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

لفظی ترجمہ:

لَا	نہیں
اِلٰہَ	معبود
اِلَّا	مگر
اللّٰہُ	اللہ
وَحْدَہٗ	وہ ایک ہے
لَا	نہیں
شَرِیْکَ	دوسرا
لَہٗ	اس کے لیے
لَہُ	اس کے لیے
الْمُلْکُ	ملک
وَلَہُ	اور اس کے لیے
الْحَمْدُ	تمام تعریفیں
یُحْیِیْ	زندگی دیتا ہے
وَیُمِیْتُ	اور موت دیتا ہے

وَهُوَ	اور وہ
حَیٌّ	زندہ ہے
لَا	نہیں
یَمُوْتُ	مرے گا
اَبَدًا اَبَدًا	ہمیشہ ہمیشہ
ذُوالْجَلَالِ	جلال والا
وَالْاِکْرَامِ	اور بزرگی والا
وَهُوَ	اور وہ
عَلٰی	پر
کُلِّ	تمام
شَیْئٍ	چیز
قَدِیْرٌ	قادر

فضیلت:

اس کلمے کے بارے میں آیا ہے کہ جو آدمی بازار جائے تو اس کلمہ شریف کو پڑھ لے تو گھر آنے تک اس کی حفاظت فرشتے کرتے رہتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا، جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت یہ کلمہ پڑھے اس کے لیے ایک لاکھ نیکیوں کا ثواب، ایک لاکھ گناہ معاف اور ایک لاکھ درجات بلند کیے جاتے ہیں۔ (ترمذی)

پانچواں کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَةً وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَ غَفَّارُ

الذُّنُوْبِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

بامحاورہ ترجمہ:

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر یا بھول کر چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے جس کو میں نہیں جانتا (اے اللہ) بے شک تو غیبوں کو جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند اور عظمت والا ہے۔

لفظی ترجمہ:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں
رَبِّیْ	میرے پالنے والے
مِنْ	سے
كُلِّ	تمام
ذَنْبٍ	گناہ
اَذْنَبْتُهٗ	جو میں نے کیا
عَمَدًا	ارادہ
اَوْ خَطَاءً	یا بھول کر
سِرًّا	چھپ کر
اَوْ	یا
عَلَانِيَةً	ظاہر
وَ	اور
اَتُوْبُ	رجوع

اِلَيْهِ	اس کی طرف
مِنْ	سے
الذَّنْبِ	گناہ
الَّذِیْ	وہ جو
اَعْلَمُ	میں جانتا ہوں
وَ	اور
مِنَ	سے
الذَّنْبِ	گناہ
الَّذِیْ	وہ جو
لَا	نہیں
اَعْلَمُ	جانتا ہوں میں
اِنَّکَ	بے شک
اَنْتَ	تو
عَلَّامُ	جانتا ہے بہت زیادہ
الْغُیُوْبِ	غیبوں
وَسَتَّارُ	اور چھپانے والا ہے
الْعُیُوْبِ	عیبوں
وَغَفَّارُ	اور بخشنے والا ہے
الذُّنُوْبِ	گناہوں

فضیلت:

جب آدمی اپنے گناہوں میں ڈوب جائے تو اس کا کوئی سہارا نہ ہو، کسی طرف سے اسے نجات نظر نہ آئے تو اپنے حقیقی رب کی بارگاہ میں اپنے جرموں کا اعتراف کرے اور اس کلمہ شریف کو کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے گناہ دھل جائیں گے۔ گناہوں کو مٹانے کا یہ بہت بڑا وظیفہ ہے۔

چھٹا کلمہ رد کفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَاۤ اَعْلَمُ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَ تَبَرَّاْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَ الشِّرْکِ وَ الْکِذْبِ وَ الْغِیْبَۃِ وَ الْبِدْعَۃِ وَ النَّمِیْمَۃِ وَ الْفَوَاحِشِ وَ الْبُھْتَانِ وَ الْمَعَاصِیْ کُلِّھَا وَ اَسْلَمْتُ وَ اَقُوْلُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

بامحاورہ ترجمہ:

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی شے کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس (شرک) سے جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائی سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

لفظی ترجمہ:

اَللّٰھُمَّ	اے اللہ
اِنِّیْ	شک میں
اَعُوْذُ	پناہ مانگتا ہوں
بِکَ	تیری

مِنْ	سے
اَنْ	یہ کہ
اُشْرِکَ بِكَ	شریک بناؤں تیرا
شَیْئًا	کوئی چیز
وَاَنَا	اور میں
اَعْلَمُ	جانتا ہوں
بِهٖ	اس کو
وَاَسْتَغْفِرُکَ	اور میں معافی مانگتا ہوں تجھ سے
لِمَا	اس سے
لَاْ	نہیں
اَعْلَمُ	جانتا ہوں
بِهٖ	اس کو
تُبْتُ	میں نے توبہ کی
عَنْهُ	اسے
وَتَبَرَّأْتُ	اور میں بیزار ہوں
مِنَ	سے
اَلْکُفْرِ	کفر
وَالشِّرْکِ	اور شرک
وَالْکِذْبِ	اور جھوٹ
وَالْغِیْبَةِ	اور غیبت
وَالْبِدْعَةِ	اور بدعت
وَالنَّمِیْمَةِ	اور چغلی
وَالْفَوَاحِشِ	اور تمام برائیاں
وَالْبُهْتَانِ	اور بہتان
وَالْمَعَاصِیْ	اور گناہ

كُلَّهَا	اس کے تمام
وَاَسْلَمْتُ	اور میں تسلیم کرتا ہوں
وَاَقُوْلُ	اور میں کہتا ہوں

انتباہ:

اس کلمہ میں بڑی برائیاں، شرک، جھوٹ، غیبت، بری گفتگو اور بری عادات بیان کی گئی ہیں جو انسان کے ایمان کو ضائع کر دیتی ہیں۔ اگر کسی میں ایک برائی بھی موجود ہے، نقصان کا بہت بڑا خطرہ ہے۔ ان برائیوں کی مثال ایسے ہی جیسے نمک پانی کو لگ جائے تو نمک ختم ہو جاتا ہے۔ ایسے ہی جب انسان برائیاں کرنے لگ جاتا ہے تو اس کا ایمان ختم ہو جاتا

شرک ناقابل معافی جرم ہے

یہ ایک بہت بڑی برائی ہے اس کو اللہ نے ظلم عظیم کہا ہے شرک یعنی اللہ کے برابر کسی کو ماننا یا کسی اور کو اللہ جاننا جیسے ہندو گائے کو اپنا رب تصور کرتے ہیں آتش پرست آگ کی پوجا کرتے ہیں جو شرک میں مرگیا اس کی بخشش نہیں ہو گی ہمیشہ ہی دوزخ میں رہے گا اور اس کے مرنے کے بعد مغفرت کی دعا کرنا جائز نہیں۔

جھوٹ: یہ بھی کبیرہ گناہ ہے جھوٹ بولنے والے پر اللہ نے لعنت کی ہے۔

غیبت: کے بارے میں اللہ نے فرمایا غیبت کرنا اس سے زیادہ برا کام ہے کہ کوئی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے۔ جھوٹ غیبت یہ حقوق العباد ہیں جن کا تعلق مخلوق سے ہے اگر کوئی کسی سے جھوٹ بولتا ہے یا اس کی غیبت کرتا ہے۔ جب تک اس سے معذرت نہ کرے گا تو گناہ معاف نہ ہو گا اگر اسی حالت میں مرگیا تو قیامت کے دن اس کو بدلہ دینا پڑے گا اس دن کا بدلہ صرف ایک ہے کہ اپنے نیک اعمال دے اور اس کے برے عمل لے گا بہتر یہ ہے کسی کی غیبت نہ کرے اور نہ سنے اگر ہو جائے تو جس کی غیبت کی جا رہی ہے اس سے معافی مانگ لے دنیا کی شرمندگی اٹھا لے اور آخرت کی ذلت سے بچ جائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو تمام برے کاموں سے بچنے کی توفیق دے۔

استنجے کا بیان:

مسئلہ:

پیشاب کرتے وقت منہ یا پیٹھ قبلہ کی طرف کرنا سخت منع ہے۔ گھر میں ہو یا میدان میں، سورج اور چاند کی طرف منہ کرنا منع ہے۔

مسئلہ:

کھڑے ہو کر یا لیٹ کر یا تمام بدن ننگا کر کے پیشاب کرنا مکروہ ہے۔ سایہ دار درخت یا پھل دار درخت کے نیچے پیشاب پاخانہ کرنا مکروہ ہے۔ ایسے ہی قبرستان، مسجد اور عید گاہ یا راستہ میں پیشاب، پاخانہ کرنا مکروہ ہے۔ پیشاب کرتے وقت زبان سے کلمہ کہنا، تھوکنا، ناک صاف کرنا، بلا ضرورت کھنگارنا، اپنے بدن کو دیکھنا، ادھر ادھر دیکھنا یہ سب باتیں منع ہیں۔ ڈھیلے اور پانی سے استنجاء کرنا زیادہ بہتر ہے۔

نوٹ، ہڈی، گوبر، بھیتر، لکڑی، کوئلہ، شیشہ وغیرہ سے استنجاء منع ہے۔

نجاست کی جگہ کو دھونا:

داہنے ہاتھ سے پانی ڈالے اور بائیں ہاتھ کی درمیان والی بڑی انگلی سے ملے۔ اگر نجاست زیادہ مقام پر پھیلی ہے تو چھنگلی کے ساتھ والی انگلی شامل کر لے۔ استنجا خانہ میں داخل ہوتے وقت بایاں پاؤں پہلے داخل کرے اور نکلتے وقت بعد میں نکالے۔

داخل ہونے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡخُبُثِ وَالۡخَبَائِث

اے اللہ میں تجھ سے ہر قسم کی پلیدیوں سے پناہ مانگتا ہوں

نکلنے کی دعا:

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ اَذۡهَبَ عَنِّیۡ الۡاَذٰی وَعَافَانِیۡ

تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جو مجھ سے تکلیف لے گیا اور مجھے عافیت بخشی

وضو کابیان

وضو

ان کے بغیر وضو نہیں ہوتا۔ یہ چار ہیں:

(۱) منہ دھونا (۲) دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا (۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا (۴) دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کا

(۱) پہلے نیت کرنا (۲) بسم اللہ پڑھ کر شروع کرنا (۳) دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھونا (۴) کلی کرنا (۵) مسواک کرنا (۶) ناک میں پانی چڑھانا (۷) داڑھی کا خلال کرنا (۸) پورے سر کا مسح کرنا (۹) کانوں کا مسح کرنا (۱۰) پے در پے وضو کرنا کہ پہلا عضو سوکھنے نہ پائے (۱۱) ترتیب قائم رکھنا (۱۲) ہر دھونے والے عضو کو تین بار دھونا۔

وضو

(۱) گردن کا مسح کرنا (۲) قبلہ کی طرف منہ کرنا (۳) پاک اور اونچی جگہ بیٹھنا (۴) پانی بہاتے وقت اعضاء پر ہاتھ پھیرنا (۵) بغیر ضرورت دوسرے سے مدد نہ لینا (۶) دنیا کی باتیں نہ کرنا (۷) بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پی لینا (۸) وضو کے بعد کلمہ شہادت پڑھنا۔

وضو ... الی چیزیں:

(۱) پاخانہ (۲) پیشاب (۳) ودی (۴) مذی (۵) منی (۶) کیڑا (۷) پتھری (۸) ہوا کا خارج ہونا (۹) سونا (۱۰) منہ بھر کر قے کا آنا (۱۱) بے ہوش ہو جانا (۱۲) دیوانہ ہو جانا (۱۳) نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا

غُسل کابیان:

غسل میں تین فرض ہیں:

۱- غرارہ کرنا (اگر روزہ ہو تو صرف کلی کرے) غرارہ، حلق تک پانی جائے۔

۲- ناک میں پانی ڈالنا۔ ناک کی نرم ہڈی تک پانی جائے۔

۳- تمام جسم پر پانی بہانا کہ کوئی جگہ خشک نہ رہ جائے۔ جہاں نجاست لگی ہو، اس کو خوب مل کر دور کرنا۔ اگر عذر کے بغیر جگہ خشک رہ گئی تو غسل نہ ہو گا۔

مسئلہ:

جو عورتیں ناخن پر نیل پالش استعمال کرتی ہیں، اس کو اتار کر غسل کرنا ہو گا ورنہ غسل نہیں ہو تا۔

مسئلہ:

غسل کرنے سے پہلے ہاتھ دھو کر پانی میں ڈالیں۔ اگر ناپاک خشک ہاتھ دھوئے بغیر پانی میں ڈال دیا، تو سارا پانی پلید ہو جائے گا تو پلید پانی سے غسل نہیں ہو تا۔

مسئلہ:

غسل خانہ میں بسم اللہ یا کلمہ یا کوئی اور اسم نہ پڑھے۔ اکثر لوگ غسل کرتے وقت کلمہ پڑھتے ہیں۔ کلمہ جسم کو پاک نہیں کرتا۔ پانی جسم کو پاک کرتا ہے۔ ناپاک جگہ ننگا بدن کلمہ پڑھنے سے گناہ ہو گا، ثواب نہیں۔

مسئلہ:

عوام میں مشہور ہے کہ بدن کے ننگا ہونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ کسی کے سامنے بدن سے کپڑا کھولنا حرام ہے، گناہ کبیرہ ہے، مگر اس سے وضو نہیں ٹوٹتا، یہ بات غلط مشہور ہے۔

غسل کا سنت طریقہ:

۱- پہلے دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھوئے۔
۲- پھر استنجا کرے اور جس جگہ نجاست وغیرہ ہو، اس کو دور کرے۔
۳- پھر وضو کرے۔
۴- وضو کے بعد تین مرتبہ داہنے کندھے پر
۵- اور تین مرتبہ بائیں کندھے پر۔
۶- اس کے بعد تین مرتبہ سر پر۔
۷- اس کے بعد سارے بدن پر پانی بہائے کہ کوئی جگہ خشک نہ رہ جائے۔

تیمم کا بیان: اگر پانی میسر نہ ہو تو تیمم کرے۔

تیمم کے فرائض:

۱- نیت کرنا یعنی دل میں ارادہ کرنا۔
۲- دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر منہ پر پھیرنا۔
۳- دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر کہنیوں تک پھیرنا

تیمم کی سنتیں:

(۱) بسم اللہ کہنا (۲) ہاتھوں کو زمین پر مارنا (۳) انگلیاں کھلی ہوئی رکھنا (۴) ہاتھوں کو جھاڑ لینا۔ یعنی ایک ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ کو دوسرے ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ پر مارنا نہ اس طرح کہ تالی کی سی آواز نکلے۔

(۵) زمین، مٹی، ریت وغیرہ پر ہاتھ مارنا (۶) پہلے منہ پر ہاتھ سے مسح کرنا (۷) دونوں کا مسح پے درپے کرنا (۸) پہلے دائیں ہاتھ کا پھر بائیں ہاتھ کا مسح کرنا (۹) داڑھی کا خلال کرنا (۱۰) انگلیوں کا خلال کرنا۔

آخری بات کہ جونہی پانی پر قادر ہوا اور وہ پانی استعمال میں لانے کے قابل ہو، اس سے وضو ہو سکے تو تیمم ختم ہو جائے گا۔

اذان کا بیان

حدیث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ موذن کی آواز جہاں تک پہنچتی ہے' اس کے لیے بخشش کر دی جاتی ہے اور ہر تر و خشک جس نے اس کی آواز سنی' اس کی تصدیق کرتا ہے۔

حدیث:

طبرانی کی روایت حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ہے کہ عورتوں کے لیے ہر کلمہ کے مقابل دس لاکھ درجے بلند کیے جائیں گے۔ فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا' یہ عورتوں کے لیے ہے' مردوں کے لیے کیا ہے؟ فرمایا' مردوں کے لیے دوگنا۔

مسئلہ:

نماز پنجگانہ کہ ا س میں جمعہ بھی ہے' جب جماعت مستحبہ کے ساتھ مسجد میں وقت پر ادا کیے جائیں تو ان کے لیے اذان سنت موکدہ ہے اور اس کا حکم مثل واجب ہے۔ اگر اذان نہ کہی تو وہاں کے سب لوگ گنہگار ہوں گے۔

مسئلہ:

اگر وقت سے پہلے اذان پڑھی' تو نہ ہوگی۔ وقت پر دوبارہ اذان پڑھنی پڑے گی۔

اذان فجر میں **حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ** کے بعد **اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ** (دو مرتبہ) کا اضافہ اور دوسرا اقامت میں **حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ** کے بعد **قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ** (دو مرتبہ) کا اضافہ کرنا ہے۔

حدیث پاک میں ہے اللہ کی رضا کے لیے اذان کہنے والا جب اذان کہتا ہے تو اس کے سر پر اللہ کی رحمت کا ہاتھ ہوتا ہے۔ نیز جہاں تک اذان کی آواز جاتی ہے' شیطان دور

بھاگ جاتا ہے۔ جس ذرہ نے بھی اس کی اذان سنی، قیامت کے دن وہ اس کے لیے گواہی دے گا اور اس کا سر قیامت کے دن عزت و افتخار سے بلند ہو گا۔

مسئلہ:

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے جواب میں صَدَقْتَ وَ بَرَرْتَ کہے۔ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کے جواب میں اَقَامَهَا اللّٰہُ وَ اَدَامَهَا کہے۔

اذان

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ حَیَّ عَلَی الْفَلَاح حَیَّ عَلَی الْفَلَاح اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہ

لفظی ترجمہ:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے
اَشْهَدُ	میں گواہی دیتا ہوں
اَنْ لَّآ اِلٰهَ	کہ نہیں معبود
اِلَّا اللّٰہُ	مگر اللہ

اَشْهَدُ	میں گواہی دیتا ہوں
اَنَّ	بے شک
مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ	حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں
حَیَّ	آؤ
عَلَی الصَّلٰوۃِ	نماز کے لیے
حَیَّ	آؤ
عَلَی	کے لیے
الْفَلَاحِ	کامیابی
اَلصَّلٰوۃُ	نماز
خَیْرٌ	بہتر
مِّنَ	سے
النَّوْمِ	نیند
قَدْ	تحقیق
قَامَتِ	کھڑی ہو گی
الصَّلٰوۃُ	نماز
لَا	نہیں
اِلٰہَ	معبود
اِلَّا اللّٰہُ	مگر اللہ

حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو میرا امتی اذان کے بعد یہ دعا پڑھے، قیامت کے دن مجھ پر واجب ہے کہ میں اس کی شفاعت کروں۔

اذان کے بعد کی دعا:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَ الصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَ

الْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ بِرَحْمَتِکَ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

بامحاورہ ترجمہ:

اے اللہ اس دعوۃ تامہ اور صلوۃ قائمہ کے مالک تو ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت اور بہت بلند درجہ عطا فرما اور ان کو مقام محمود میں کھڑا کر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن کی شفاعت نصیب فرما بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا ہم پر اپنی رحمت فرما اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

لفظی ترجمہ:

اَللّٰھُمَّ	اے اللہ
رَبَّ	جو پالنے والا ہے
هٰذِهِ	یہ
الدَّعْوَةِ	دعا
التَّامَّةِ	پوری
وَالصَّلٰوةِ	نماز
الْقَائِمَةِ	کھڑی ہونے والی
اٰتِ	عطا کر
مُحَمَّدَ ﷺ	حضرت محمد ﷺ
اَلْوَسِيْلَةَ	وسیلہ
وَالْفَضِيْلَةَ	اور فضیلت

وَالدَّرَجَةَ	اور درجات
الرَّفِيْعَةَ	بلند
وَابْعَثْهُ	اور کھڑا کر
مَقَامًا	جگہ
مَّحْمُوْدَا	محمود
اَلَّذِیْ	وہ جو
وَعَدْتَّهٗ	وعدہ کیا
وَارْزُقْنَا	اور عطا کر ہم کو
شَفَاعَتَهٗ	اس کی شفاعت
يَوْمَ	دن
الْقِيَامَةِ	آخری
اِنَّكَ	بے شک تو
لَا	نہیں
تُخْلِفُ	خلاف کرتا
الْمِيْعَادَ	وعدہ

نماز شروع کرنے سے پہلے نمازی کے لیے کچھ شرائط ہیں اور کچھ فرائض ہیں۔

شرائط:

اگر ان میں سے کوئی ایک بھی کم ہوئی تو نماز نہ ہوگی

(۱) طہارت (۲) ستر عورت (۳) استقبال قبلہ (۴) وقت کا تعین (۵) نیت

۱۔ طہارت:

نمازی کا بدن' لباس اور جگہ جہاں نماز پڑھنی ہے' ان تینوں کا ہر قسم کی غلاظت سے پاک ہونا ضروری ہے۔

مسئلہ: نمازی کے بدن پر یا لباس پر اگر درہم کے برابر غلاظت لگی ہوئی ہے' اس کا دھونا واجب ہے۔ اگر اس سے زیادہ ہے تو اس کا دھونا فرض ہے۔ اگر درہم سے کم ہے تو اس کا دھونا سنت ہے۔ درہم کی مقدار شرع میں یہ ہے کہ ہاتھ کو سیدھا کر کے ہاتھ کی ہتھیلی پر پانی ڈالیں۔ جتنی جگہ پر پانی ہتھیلی کے درمیانی حصے میں کھڑا ہو جائے' اس کو درہم کے برابر تصور کیا جائے گا۔

۲۔ ستر عورت:

ستر عورت کا مطلب یہ ہے کہ جسم کا وہ حصہ جس کو چھپانا فرض ہے اس کو ستر عورت کہتے ہیں۔ ستر عورت ہر حال میں فرض ہے' خواہ نماز میں ہو' لوگوں کے سامنے ہو یا اکیلا ہو۔ اندھیرے میں ہو یا روشنی میں ہو' چھپانا فرض ہے۔

مرد پر ناف کے نیچے سے گھٹنے کے نیچے تک' عورت کے لیے سر سے لے کر پاؤں تک یعنی سارے جسم کا چھپانا فرض ہے۔

مسئلہ:

اتنا باریک کپڑا پہننا کہ جس سے جسم نظر آتا ہو' حرام ہے۔ اس سے نماز نہیں ہوگی۔ ایسے ہی اگر باریک دوپٹہ لیا جس سے بالوں کی سیاہی نظر آتی ہو' نماز نہ ہوگی۔

۳۔ استقبال قبلہ:

یعنی قبلہ کی طرف رخ کرنا۔ منہ اور سینہ پاؤں کی انگلیاں' سب کا رخ قبلہ کی طرف ہو۔ بغیر عذر کے اگر قبلہ کی طرف رخ نہ کیا تو نماز نہ ہوگی۔

مسئلہ:

اگر کوئی ایسے مقام پر ہے کہ یہاں قبلہ کا رخ معلوم نہیں ہو رہا' کوئی بتانے والا بھی نہیں تو ایسی حالت میں دل کی طرف توجہ کرے۔ جس سمت اس کا دل گواہی دے' اس طرف منہ کر کے نماز پڑھ لے تو نماز ہو جائے گی' اگرچہ منہ غیر قبلہ کی طرف بھی ہو۔

وقت: مکروہ وقت' ان وقتوں میں نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔ وقت سے اگر پہلے نماز پڑھی تو نماز نہ ہوگی۔ اگر وقت کے بعد پڑھی تو نماز قضا ہوگی۔

۵- نیت:

نیت دل کے ارادے کو کہتے ہیں۔ نیت دراصل تمام عبادتوں کا نچوڑ ہے۔ نیت میں زبان کا اعتبار نہیں۔ مثلاً ظہر کا ارادہ کیا اور زبان سے لفظ عصر یا عشاء نکلا تو کچھ فرق نہیں پڑے گا۔ ظہر کی نماز ہو جائے گی۔

مسئلہ:

دل میں ارادہ کرنا فرض ہے۔ زبان سے کہہ لینا مستحب ہے۔

اکثر نمازیوں کو دیکھا گیا ہے کہ جب امام اللہ اکبر کہتا ہے تو نمازی اپنی زبان سے نیت شروع کرتے ہیں۔ اتنی دیر میں امام صاحب ثناء بھی پوری کر چکے ہوتے ہیں اور ان کی تکبیر اولیٰ رہ جاتی ہے۔

اس وقت یہی نیت کافی ہے کہ میں امام کے پیچھے ظہر' یا عصر یا مغرب کی نماز ادا کر رہا ہوں۔

فرائض:

نماز کے اندر جو فرائض ہیں' ان میں سے کوئی ایک بھی نہ ہوا تو نماز نہ ہوگی۔

(۱) تکبیر تحریمہ (۲) قیام (۳) قرات (۴) سجدہ (۵) رکوع (۶) قعدہ اخیرہ (۷) خروج بصنعہ

تکبیر تحریمہ فرض ہے۔ لفظ اللہ اکبر واجب ہے۔

مسئلہ:

جن نمازوں میں قیام فرض ہے' ان میں تکبیر تحریمہ کے لیے قیام فرض ہے۔ اگر بیٹھ کر اللہ اکبر کہا' پھر کھڑا ہو گا تو نماز شروع نہ ہوئی۔

مسئلہ:

امام کو رکوع میں پایا اور تکبیر تحریمہ کہتا ہوا رکوع میں گیا یعنی تکبیر اس وقت ختم کی کہ ہاتھ بڑھائے تو گھٹنے تک پہنچ جائے تو نماز نہ ہوگی۔ کیونکہ اس نے قیام نہیں کیا جو کہ فرض تھا

مسئلہ:

مقتدی نے لفظ اللہ امام کے ساتھ شروع کیا مگر لفظ اکبر کو امام سے پہلے ختم کر چکا تو نماز نہ ہوگی۔ لہٰذا ائمہ کو لفظ اللہ کو بہت زیادہ لمبا نہیں کرنا چاہیے ۔

۲۔ قیام:

قیام کا معنی کھڑے ہونا۔ جب نمازی سیدھا کھڑا ہو تو اس کا چہرہ قبلہ کی طرف ہو، نظر سجدہ کی جگہ پر ہو۔ دونوں پاؤں کے درمیان زیادہ فاصلہ نہ ہو، بلکہ اتنا کہ جتنا آسانی سے کھڑا ہو سکے۔ پاؤں کا رخ قبلہ کی طرف ہو، ایک ٹانگ پر کھڑا نہ ہو کہ مکروہ ہے۔ دونوں پر برابر وزن رکھے۔ عاجز بن کر کھڑا ہو۔ معذور پن ظاہر نہ ہو۔ نیت یہ ہو کہ میں اللہ کی زیارت کرنے والا ہوں یا کم از کم یہ ارادہ ہو کہ اللہ مجھے دیکھ رہا ہے۔ نماز فرض ہو تو قیام بھی فرض، نماز واجب ہو تو قیام واجب، نماز سنت ہو تو قیام سنت۔

ثناء۔ تعوذ۔ تسمیہ کا پڑھنا مسنون ہے۔

مسئلہ:

اگر آپ نے امام کی متابعت کی تو ثنا پڑھ کر خاموش ہو جائیں۔ تعوذ، تسمیہ، الحمد شریف نہ پڑھیں۔

مسئلہ:

اگر آپ نے تنہا نماز پڑھی تو تسمیہ تک پڑھنا مسنون ہے۔ اگر نماز کے قضا ہونے کا خدشہ ہو، ریل، بس کے جانے یا دشمن، چور کا خوف ہو یا کوئی اور شرعی عذر ہو تو نماز الحمد سے شروع کر لیں۔ تب بھی نماز درست ہو گی۔

اکثر عوام میں یہ بات دیکھی جاتی ہے کہ ذرا بخار یا سر میں درد ہو تو نماز چھوڑ دی یا

بیٹھ کر نماز شروع کر دی۔ ایسے نماز نہ ہوگی۔ ہاں اگر بہت زیادہ بخار ہے کہ کھڑا نہیں ہو سکتا تو بیٹھ کر نماز ہو جائے گی ورنہ نہیں۔

مسئلہ:

نماز میں ادھر ادھر نظر چرا کر نہ دیکھے۔ نظر سجدہ کی جگہ پر جمادے۔ سکون سے نماز ادا کرے اور جلدی نہ کرے۔

اوقات مکروہہ

(۱) سورج نکلتے وقت (۲) غروب ہوتے وقت (۳) استواء کے وقت کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہئے۔ (۴) طلوع صبح صادق سے طلوع آفتاب تک سوائے دو سنت فجر اور نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نفل نہیں پڑھنے چاہئیں (۵) امام کے خطبہ جمعہ کے لئے کھڑے ہونے سے لے کر فرض جمعہ تک کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہئے)

تعداد رکعات

نام نماز	سنت غیر مؤکدہ قبل فرض	سنت مؤکدہ قبل فرض	فرض	سنت مؤکدہ بعد فرض	نفل	کل رکعتیں
فجر	×	۲	۲	-	-	۴
ظہر	.	۴	۴	۲	۲	۱۲
عصر	۴	-	۴	.	.	۸
مغرب	.	-	۳	۲	۲	۷
عشاء	۴	-	۴	۳ وتر واجب ۲	۲ + ۲ ۴	۱۷
جمعۃ المبارک	-	۴	۲	۴، ۲	۲	۱۴

قیام فرض ہے

ثنا

سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَ تَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآاِلٰہَ غَیْرُکَ ۔

بامحاورہ ترجمہ:

پاک ہے تو اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

لفظی ترجمہ:

سُبْحٰنَ	پاک ہے
کَ	تو
اَللّٰھُمَّ	اے اللہ
وَ	اور
بِحَمْدِ	تعریف
کَ	تیری
وَ	اور
تَبَارَکَ	برکت والا ہے
اسْمُکَ	نام تیرا
وَتَعَالٰی	اور بلند ہے
جَدُّکَ	شان تیری
وَلَا	اور نہیں

اِلٰهَ	معبود
غَیْرُکَ	تیرے سوا

تعوذ:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○

بامحاورہ ترجمہ:

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے

لفظی ترجمہ:

اَعُوْذُ	میں پناہ مانگتا ہوں
بِاللّٰهِ	اللہ کی
مِنَ	سے
الشَّیْطٰنِ	شیطان
الرَّجِیْمِ	مردود

تسمیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

بامحاورہ ترجمہ:

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لفظی ترجمہ:

بِسْمِ اللّٰهِ	اللہ کے نام سے
اَلرَّحْمٰنِ	جو بڑا مہربان ہے

اَلرَّحِيۡم بہت زیادہ رحم کرنے والا

قرات:

قرات کا معنی مطلق پڑھنا۔ قرات نماز میں فرض ہے۔ الحمد اور سورۃ یہ دونوں واجب ہیں۔

مسئلہ:

الحمد شریف کے بعد قرآن کریم کی ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیات پڑھنا واجب ہے۔

مسئلہ:

الحمد کا ایک ایک حرف پڑھنا واجب ہے۔ اگر ایک حرف بھی چھوڑ دیا' نماز سجدہ سہو کیے بغیر نہ ہوگی۔ اگر قصداً کوئی حرف چھوڑ دیا تو نماز نہ ہوگی۔

مسئلہ:

قرات میں کم از کم اتنی آواز سے تلاوت کرے کہ خود سن سکے۔ اگر اس سے کم آواز ہوئی تو نماز نہ ہوگی۔ یہ حکم ظہر اور عصر کی نماز' سنتوں' نوافل کا ہے۔ اس کے علاوہ نمازوں میں قریب قریب کے نمازی تلاوت سن سکیں۔ سنتوں' نوافل' فرض' ظہر اور عصر کے ان میں تلاوت خود سن سکے۔ اتنی آواز ضروری ہے۔ اس سے ایک فائدہ یہ ہے کہ نمازی کا دل وسوسوں اور خیالات سے بچا رہتا ہے اور بھولتا نہیں۔

مسئلہ:

ہر نماز کی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کا پڑھنا واجب ہے۔

مسئلہ:

ایک رکعت میں ایک بار الحمد کا ہونا اور سورۃ سے پہلے الحمد کا پڑھنا واجب ہے۔

مسئلہ:

فرض کی دوسری دو رکعتوں کے علاوہ باقی تمام نمازوں کی تمام رکعتوں میں الحمد کا پڑھنا واجب ہے۔

مسئلہ:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ چار چیزیں نماز میں آہستہ آواز میں کہے۔

(۱) سبحانک اللھم (۲) اعوذ باللہ (۳) بسم اللہ (۴) آمین امام اور مقتدی دونوں آہستہ کہیں۔

مسئلہ:

ہر مسلمان مرد و عورت پر اتنا قرآن کریم سیکھنا فرض ہے، جس سے نماز صحیح ادا کر سکے۔ کم از کم ایک آیت، زیادہ کی حد مقرر نہیں۔

سورۃ الفاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ اس کے بعد امام و مقتدی آہستہ کہے آمِيْن ○

ترجمہ: سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا پروردگار ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم والا قیامت کے دن کا مالک ہے (اے اللہ) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ہم کو سیدھے راستے پر چلا ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا نہ ان لوگوں کا راستہ جو (تیرے) غضب میں مبتلا ہوئے اور نہ گمراہوں کا (الٰہی قبول فرما)

لفظی ترجمہ:

اَلْحَمْدُ	تمام خوبیاں
لِلّٰهِ	اللہ کے لیے
رَبِّ	پالنے والا
الْعٰلَمِيْنَ	تمام جہانوں کا
الرَّحْمٰنِ	رحم کرنے والا
الرَّحِيْمِ	بہت زیادہ کرم کرنیوالا
مٰلِكِ	مالک
يَوْمِ	دن
الدِّيْنِ	جزا کا
اِيَّاكَ	خاص تیری
نَعْبُدُ	ہم عبادت کرتے ہیں
وَاِيَّاكَ	اور خاص تیری
نَسْتَعِيْنُ	ہم مدد چاہتے ہیں
اِهْدِنَا	ہم کو ہدایت دے
الصِّرَاطَ	راستہ
الْمُسْتَقِيْمَ	سیدھا
صِرَاطَ	راستہ
الَّذِيْنَ	اُن لوگوں کا

اَنۡعَمۡتَ	تو نے انعام کیا
عَلَیۡھِمۡ	ان پر
غَیۡرِ	نہ
الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡھِمۡ	غضب ہوا جن پر
وَلَا	اور نہ
الضَّآلِّیۡنَ	گمراہوں
آمِیۡنَ	قبول فرما

الحمد پڑھنے کے بعد فوراً سورۃ کی تلاوت شروع کر دے۔ اگر تین کلمات کے برابر دیر ہو گی، سجدہ سہو واجب ہو جائے گا۔

سورۃ الکوثر

اِنَّآ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ ○ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانۡحَرۡ ○ اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الۡاَبۡتَرُ ○

بامحاورہ ترجمہ:

بے شک ہم نے آپ کو عطا کیا بہت زیادہ پس نماز پڑھو اپنے رب کے لیے اور قربانی کرو بے شک آپ کا دشمن وہی بے نسل ہے۔

لفظی ترجمہ:

اِنَّآ	بے شک
اَعۡطَیۡنٰکَ	ہم نے آپ کو عطا کیا
الۡکَوۡثَرَ	بہت زیادہ
فَصَلِّ	پس نماز پڑھو
لِرَبِّکَ	اپنے رب کے لیے
وَ	اور

اِنْحَرْ	قربانی کرو
اِنَّ	بے شک
شَانِئَکَ	آپ کا دشمن
هُوَ	وہی
الْاَبْتَرُ	بے نسل ہے

پہلی رکعت میں یہ سورۃ تلاوت کرکے دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص تلاوت کرے۔

سورۃ الاخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

بامحاورہ ترجمہ:

کہو وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ وہ (کسی سے) جنا گیا اور کوئی بھی اس کا ہمسر نہیں ہے۔

لفظی ترجمہ

قُلْ	تم فرماؤ
هُوَ	وہ
اللّٰهُ	اللہ
اَحَدٌ	ایک ہے
اَللّٰهُ	اللہ
الصَّمَدُ	بے نیاز
لَمْ	نہیں
يَلِدْ	اولاد

وَلَمْ	اور نہیں
يُوْلَدْ	پیدا ہوا
وَلَمْ	اور نہیں
يَكُنْ لَّهٗ	اس کے لیے
كُفُوًا	ہم سر
اَحَدٌ	کوئی ایک

رکوع:

رکوع نماز میں فرض ہے۔ رکوع کا معنی (جھکنا) ہے۔

مسئلہ:

پورا رکوع یہ ہے کہ کمر سیدھی بچھادے۔ سر اور کمر برابر ہو۔ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کشادہ کرے اور گھٹنوں کو مضبوط پکڑے۔ نظر پاؤں کی پشت پر ہو۔ تین بار تسبیح پڑھے۔ تسبیح پڑھنا سنت ہے۔

مسئلہ:

اگر کوئی بھول کر رکوع میں سجدہ کی تسبیح اور سجدہ میں رکوع کی تسبیح پڑھے تو نماز سجدہ سہو کے بغیر ہو جائے گی۔ اس لیے کہ یہ سنت ہے۔ سنت چھوٹنے سے سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا۔

تسبیح رکوع

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

بامحاورہ ترجمہ: پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا

لفظی ترجمہ:

سُبۡحَانَ — پاک ہے

رَبِّیَ — میرا پالنے والا۔

الۡعَظِیۡمِ — عظمت والا

قومہ:

رکوع سے سیدھا کھڑا ہو جائے۔ اس سیدھا کھڑا ہونے کو قومہ کہتے ہیں۔ قومہ نماز میں واجب ہے۔ سیدھا کھڑا ہوتے وقت تسمیع تحمید پڑھے۔ یہ سنت ہے۔ اگر امام کی متابعت میں نماز ادا کر رہا ہے تو صرف تحمید دونوں پڑھے۔

تسمیع

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنۡ حَمِدَهٗ

بامحاورہ ترجمہ:

اللہ نے سن لی جس کسی نے اس کی تعریف کی۔

لفظی ترجمہ:

سَمِعَ اللّٰهُ — اللہ نے سن لی

لِمَنۡ — جس کسی نے

حَمِدَهٗ — اس کی تعریف کی

تحمید:

رَبَّنَا لَکَ الۡحَمۡدُ

بامحاورہ ترجمہ:

اے ہمارے پالنے والے تیرے لیے تمام تعریفیں ہیں۔

لفظی ترجمہ:

رَبَّنَا	اے ہمارے پالنے والے
لَکَ	تیرے لیے
الْحَمْد	تمام تعریفیں ہیں

سجود:

سجدہ نماز میں فرض ہے۔ ہر رکعت میں دوبار سجدہ ہے۔ سجدہ کے چھوڑنے سے نماز نہ ہوگی۔

قومہ کے بعد فوراً اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے۔ زمین پر پہلے گھٹنے لگائے پھر دونون ہاتھ، پھر ناک، پھر پیشانی اپنے دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں کی پشت ناک کی ہڈی اور رخسار کے مقابل ہو اور کلائیاں زمین سے جدا ہوں اور اپنے پیٹ رانوں سے نہ ملائے۔ یہ حکم مرد کے لیے ہے۔

مسئلہ:

سجدہ میں دونوں پاؤں کی انگلیوں میں سے ایک انگلی کا زمین پر لگانا فرض ہے اور تین انگلیوں کے پیٹ زمین پر لگانا واجب ہے۔ پوری انگلیاں زمین پر لگانا سنت ہے۔ بغیر عذر کے اگر پاؤں زمین سے اٹھالیا تو نماز نہ ہوگی۔

مسئلہ:

سجدہ سے اٹھتے وقت پہلے پیشانی، پھر ناک، پھر ہاتھ اور پھر گھٹنے اٹھائے۔

مسئلہ:

سجدہ میں خاص بات یہ ہے کہ پیشانی اور ناک کی ہڈی کو زمین کی سختی محسوس ہو ورنہ

نماز نہ ہوگی۔

سجدہ کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

بامحاورہ ترجمہ:

پاک ہے میرا پالنے والا سب سے بلند ہے

لفظی ترجمہ:

سُبْحَانَ	پاک ہے
رَبِّیَ	پالنے والا
الْاَعْلٰی	سب سے بلند ہے

جلسہ:

دونوں سجدوں کے درمیان جو وقفہ ہے' اس کو جلسہ کہتے ہیں۔ جلسہ واجب ہے۔ جلسہ کے معنی بیٹھنا اور یہ وقفہ نہ زیادہ لمبا ہو نہ بالکل چھوٹا ہو۔ اطمینان وسکون سے بیٹھ کر دوسرا سجدہ کرے اور سیدھا کھڑا ہو جائے اور بسم اللہ سے دوسری رکعت شروع کرے۔ دو رکعتوں کے بعد قعدہ (اگر دو سے زیادہ رکعتوں والی نماز ہے تو دو رکعتوں کے بعد قعدہ واجب ورنہ فرض)

قعدہ آخری فرض ہے:

چار رکعتوں والی نماز میں دو رکعتوں کے بعد بیٹھنا واجب ہے۔ اگر دو رکعتوں والی نماز ہے پھر بیٹھنا فرض ہے۔

مسئلہ:

کسی قعدہ میں اگر کوئی لفظ نہ پڑھا تو سجدہ سہو واجب ہے۔ خواہ نماز نفل' فرض'

سنتیں یاد تر ہوں (عالم گیری، بہار شریعت)

مسئلہ:

سجدہ سہو کے بعد التحیات کا **عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ** تک پڑھنا واجب ہے۔ اگر نہ پڑھا تو نماز نہ ہو گی۔

مسئلہ:

سجدہ سہو کب پڑتا ہے؟ نماز میں واجب کے چھوٹ جانے پر اور فرض میں تین کلمات سے زیادہ تاخیر پر سجدہ سہو واجب ہوتا ہے۔

التحیات کے تمام الفاظ کا پڑھنا واجب ہے۔ اگر ایک جملہ بھی چھوڑ دیا، سجدہ سہو واجب ہو گا۔ جب تشہد میں کلمہ **لَا** ادا کرے تو ساتھ ہی شہادت کی انگلی اٹھالے اور باقی تمام انگلیاں بند کرے۔ یونہی لفظ **اِلَّا** کو ادا کرے۔ تو تمام انگلیاں سیدھی قبلہ رخ کر دے۔ اگر دو رکعتیں ہیں تو درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دے۔ اگر چار رکعتوں والی نماز ہے تو کھڑا ہو کر تیسری رکعت پڑھے۔

تشہد

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ○ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

بامحاورہ ترجمہ:

تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے

ہیں سلام ہو تم پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

لفظی ترجمہ:

اَلتَّحِيَاتُ	تمام زبانی عبادتیں
لِلّٰهِ	اللہ کے لیے
وَ	اور
الصَّلَوَاتُ	فعلی عبادتیں
وَ	اور
الطَّيِّبَاتُ	مالی عبادتیں
اَلسَّلَامُ	سلام
عَلَيْكَ	آپ پر
اَيُّهَا	اے
النَّبِىُّ	نبی ﷺ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ	اور اللہ کی رحمت
وَبَرَكَاتُه	اور اس کی برکتیں
اَلسَّلَامُ	سلام
عَلَيْنَا	ہم پر
وَعَلٰى	اور پر
عِبَادِاللّٰهِ	اللہ کے بندے
الصّٰلِحِيْنَ	نیک
اَشْهَدُ	میں گواہی دیتا ہوں
اَنْ لَّا اِلٰهَ	نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا اللّٰهُ	مگر اللہ

وَاَشْهَدُ	اور میں گواہی دیتا ہوں
اَنَّ	بے شک
مُحَمَّدًا	محمد صلی اللہ علیہ وسلم
عَبْدُہٗ	اس کے بندے
وَرَسُوْلُہٗ	اور اس کے رسول ہیں

مسئلہ: تشہد میں عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ تک پڑھنا واجب ہے۔
چار رکعت والی نماز میں سوائے سنت غیر موکدہ کے اگر پہلے تشہد میں درود شریف کے پہلے تین کلمات پڑھ لیے یا اتنی دیر بیٹھا رہا تو سجدہ سہو واجب ہو جائے گا۔ اگر سجدہ سہو کے بغیر نماز پڑھ لی تو نماز نہ ہو گی۔
سنت غیر موکدہ نوافل کے قائم مقام ہیں اس لیے دو رکعتوں کے بعد درود اور دعا پڑھ سکتا ہے۔

مسئلہ:

نماز کے آخری قعدہ میں درود شریف اور دعا پڑھنا سنت ہے۔

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○

بامحاورہ ترجمہ:

الٰہی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

صلوۃ بھیج جس طرح تو نے صلوۃ بھیجی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے الٰہی برکت دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو جس طرح تو نے برکت دی حضرت ابراہیمؑ کو اور حضرت ابراہیمؑ کی آل کو بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

لفظی ترجمہ:

اَللّٰھُمَّ	اے اللہ
صَلِّ	درود نازل فرما
عَلٰی	پر
مُحَمَّدٍ	محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
وَعَلٰی	اور پر
اٰلِ	اولاد
مُحَمَّدٍ	محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کَمَا	جیسا
صَلَّیْتَ	درود بھیجا
عَلٰی	پر
اِبْرٰھِیْمَ	حضرت ابراہیم علیہ السلام
وَعَلٰی	اور پر
آلِ	اولاد
اِبْرٰھِیْمَ	حضرت ابراہیم
اِنَّکَ	بے شک تو
حَمِیْدٌ	تعریف کیا گیا
مَجِیْد	بزرگ
اَللّٰھُمَّ	اے اللہ

بَارِکْ	برکت دے
عَلٰی	پر
مُحَمَّدٍ	حضرت محمد ﷺ
وَ	اور
عَلٰی	پر
آلِ	اولاد
مُحَمَّدٍ	محمد ﷺ
کَمَا	جیسا
بَارَکْتَ	برکتیں فرمائیں
عَلٰی	پر
اِبْرَاهِیْمَ	حضرت ابراھیم علیہ السلام
وَ	اور
عَلٰی	پر
آلِ	اولاد
اِبْرَاهِیْمَ	حضرت ابراھیم علیہ السلام
اِنَّکَ	بے شک تو
حَمِیْدٌ	تعریف کیا گیا
مَجِیْدٌ	بزرگ

دعا

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ○ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ○

بامحاورہ ترجمہ:

اے میرے پروردگار مجھ کو نماز کا پابند بنا دے اور میری اولاد کو بھی اے ہمارے پروردگار میری دعا قبول فرما اے ہمارے پروردگار مجھ کو میرے ماں باپ کو اور سارے مسلمانوں کو بخش دے اس روز جب کہ (عملوں کا) حساب ہونے لگے

اور چاہے **رب اجعلنی مقیم الصلوۃ** کی بجائے یہ دعا پڑھ لے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ ظُلۡمًا کَثِیۡرًا وَّ لَا یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّاۤ اَنۡتَ فَاغۡفِرۡلِیۡ مَغۡفِرَۃً مِّنۡ عِنۡدِکَ وَارۡحَمۡنِیۡ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ○

بامحاورہ ترجمہ:

اے اللہ بے شک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں سو اپنی خاص بخشش سے مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم کر بے شک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

لفظی ترجمہ:

رَبِّ	اے میرے پالنے والے
اجۡعَلۡنِیۡ	بنا مجھے
مُقِیۡمَ	پابند
الصَّلٰوۃِ	نماز
وَ	اور
مِنۡ	سے
ذُرِّیَّتِیۡ	میری اولاد

رَبَّنَا	اے ہمارے پالنے والے رب
وَتَقَبَّلْ	اور قبول کر
دُعَاءِ	التجا
رَبَّنَا	اے میرے پالنے والے رب
اغْفِرْلِی	بخش دے مجھے
وَلِوَالِدَیَّ	اور میرے والدین کو
وَلِلْمُومِنِینَ	اور تمام مومنوں کو
یَوْمَ	دن
یَقُومُ	قائم ہو
الْحِسَابُ	حساب

خروج بصنعہ

یعنی نماز مکمل کرکے ارادے سے نماز سے فارغ ہونا

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

بامحاورہ ترجمہ:

سلام ہو تم پر اور رحمت اللہ کی

لفظی ترجمہ:

اَلسَّلَامُ	سلام ہو
عَلَیْکُمْ	تم پر
وَ	اور
رَحْمَۃُ	رحمت

دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَ نَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَ نَسْجُدُ وَ اِلَیْکَ نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَ نَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ۔

بامحاورہ ترجمہ:

اے اللہ ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے بخشش مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور خدمت کے لیے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

لفظی ترجمہ:

اَللّٰھُمَّ	اے اللہ
اِنَّا	بے شک
نَسْتَعِیْنُکَ	ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں

وَنَسْتَغْفِرُكَ	اور ہم تجھ سے بخشش مانگتے ہیں
وَنُؤْمِنُ بِكَ	اور ہم تجھ پر ایمان رکھتے ہیں
وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ	اور ہم تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں
وَنُثْنِيْ	اور ہم تیری تعریف کرتے ہیں
عَلَيْكَ	
الْخَيْرَ	اچھی
وَنَشْكُرُكَ	اور ہم تیرا شکر کرتے ہیں
وَلَا نَكْفُرُكَ	اور نہیں ہم انکار کرتے تیرا
وَنَخْلَعُ	اور الگ کرتے ہیں
وَنَتْرُكُ	اور ہم چھوڑتے ہیں
مَنْ يَّفْجُرُكَ	اس کو جو تیری نافرمانی کرے
اَللّٰهُمَّ	اے اللہ
اِيَّاكَ	خاص تیرے لیے
نَعْبُدُ	ہم عبادت کرتے ہیں
وَلَكَ	اور تیرے لیے
نُصَلِّيْ	نماز پڑھتے ہیں
وَنَسْجُدُ	اور ہم سجدہ کرتے ہیں
وَاِلَيْكَ	اور تیری طرف
نَسْعٰى	ہم دوڑتے ہیں
وَنَحْفِدُ	اور ہم خدمت گار ہیں
وَنَرْجُوْا	اور ہم امیدوار ہیں
رَحْمَتَكَ	تیری رحمت کے
وَنَخْشٰى	اور ہم ڈرتے ہیں
عَذَابَكَ	تیرے عذاب سے

اِنَّ عَذَابَكَ	بے شک تیرا عذاب
بِالْكُفَّارِ	کافروں کو
مُلْحِقٌ	ملنے والا ہے

نماز کے واجبات کا بیان

۱- تکبیر تحریمہ میں لفظ اللہ اکبر کہنا۔

۲- الحمد شریف کی تمام آیات کا ایک ایک لفظ پڑھنا بھی واجب ہے۔

۳- الحمد شریف کے بعد تین چھوٹی آیات یا ایک بڑی آیت جو تین چھوٹی آیات کے برابر ہو۔

۴- الحمد شریف کا سورۃ سے پہلے پڑھنا۔

۵- فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں میں اور باقی تمام نمازوں کی ہر رکعت میں الحمد شریف کا پڑھنا۔

۶- الحمد اور سورہ کے درمیان دیر نہ کرنا۔ یعنی الحمد کے بعد فوراً سورۃ شروع کرنا۔

۷- قرات کے فوراً بعد رکوع کرنا۔

۸- قومہ 'یعنی رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا۔

۹- جلسہ ' دونوں سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا۔

۱۰- چار رکعت والی نماز میں دو رکعت کے بعد التحیات میں بیٹھنا۔

۱۱- چار رکعت والی نماز میں تشہد سے آگے نہ پڑھنا۔

۱۲- دونوں قعدوں میں پورا تشہد پڑھنا بلکہ جتنی بار التحیات میں بیٹھے ہر بار عبدہ ورسولہ تک پڑھنا واجب ہے۔ اگر ایک لفظ بھی چھوڑ دیا تو واجب ترک ہو جائے گا۔

۱۳- امام کی متابعت میں خاموش رہنا۔

۱۴- ظہر اور عصر کی نماز میں آہستہ آواز سے قرات کرنا۔

۱۵- باقی تین نمازوں کی پہلی دو رکعتوں میں بلند آواز سے قرات کرنا۔

۱۶- وتر نماز میں تکبیر اور دعا قنوت پڑھنا۔

۱۷- نماز میں ترتیب قائم رکھنا۔

۱۸- نماز مکمل پڑھ کر یعنی التحیات' درود شریف اور دعا پڑھنے کے بعد دونوں طرف سلام کہنا۔

مُفسِدَاتِ نماز

نماز کو توڑنے والی چیزوں کا بیان

جن باتوں سے نماز ساقط ہو جاتی ہے' ان کو مفسدات نماز کہتے ہیں۔ وہ یہ ہیں:

۱- نماز میں بات کرنا۔

۲- نماز میں السلام علیکم یا کوئی اور لفظ کہنا۔

۳- سلام کا جواب دینا یا چھینک پر یرحمک اللہ کہنا۔

۴- کوئی خبر سن کر انا للہ پڑھنا یا کوئی اور لفظ پڑھنا۔

۵- درد یا تکلیف کی وجہ سے آہ' اف' جمائی پر ہا ہا کہنا۔

۶- نماز میں قرآن کریم دیکھ کر پڑھنا

۷- **عورت کا نماز میں مرد کے ساتھ کھڑا ہو جانا**

۸- نماز میں کھانا پینا۔

۹- قبلہ کی طرف سے بلا عذر رخ بدلنا۔

۱۰- قرات نماز میں کوئی غلطی کرنا کہ معنی بدل جائے۔

۱۱- نماز ایسے ادا کرنا کہ دیکھنے والا خیال کرے کہ نماز نہیں پڑھ رہا۔

۱۲- مقتدی کا امام کے آگے کھڑا ہونا۔

۱۳- ناپاک جگہ سجدہ کرنا۔

۱۴- نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔

۱۵- ستر کھل جانے کی حالت میں اتنی دیر ہو جائے کہ نماز کا کوئی رکن ادا کر سکے۔

نماز میں مکروہات کا بیان:

۱- نماز میں کپڑے یا بدن کے ساتھ کھیلنا۔

۲- سجدے میں جاتے وقت کپڑوں کا سمیٹنا۔

۳- ہاتھ کی انگلیوں کے چٹخارے نکالنا۔

۴- کمر پر ہاتھ رکھنا۔

۵- دونوں کندھوں پر رومال یا کسی اور کپڑے کا لٹکانا۔

۶- نماز کی حالت میں کنکریاں یا گرد و غبار ہٹانا۔

۷- ادھر ادھر آنکھ چرا کر دیکھنا۔

۸- آسمان کی طرف منہ اٹھا کر دیکھنا۔

۹- سجدوں اور التحیات میں کتے کی طرح بیٹھنا۔

۱۰- کسی دوسرے شخص کے سامنے کھڑے ہو کر نماز پڑھنا۔

۱۱- تصویر کے سامنے نماز پڑھنا۔

۱۲- نماز میں کھنگارنا۔

۱۳- ناک اور منہ صاف کرنا۔

۱۴- کپڑے کے اندر لپٹ کر نماز پڑھنا۔

۱۵- بار بار خارش کرنا۔

۱۶- انگڑائی لینا۔

۱۷- ایک سورت کو بار بار پڑھنا۔

۱۸- رکوع میں پیٹھ اور سر کا برابر نہ ہونا۔

۱۹- سجدے میں جاتے وقت گھٹنے رکھنے سے پہلے ہاتھوں کا رکھنا۔

۲۰- سجدے سے اٹھتے وقت پہلے گھٹنے اٹھانا۔

۲۱- نماز میں پیشاب، پاخانہ کو روکنا۔

نماز کی سنتیں:

۱- تکبیر تحریمہ کے لیے ہاتھ اٹھانا
۲- ہاتھوں کی انگلیوں کا رخ اور ہتھیلی کا قبلہ رخ ہونا۔
۳- دائیں ہاتھ کو اوپر اور بائیں ہاتھ کو نیچے رکھنا۔
۴- ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا۔
۵- تکبیرات کا آہستہ کہنا
۶- سمع اللہ کے بعد ربنالک الحمد کہنا۔
۷- ثنا، تعوذ، تسمیہ، آمین ان سب کا آہستہ کہنا۔
۸- رکوع میں ٹانگیں پیچھے کو سیدھی کرنا
۹- تین تین بار سجدہ و رکوع میں تسبیح پڑھنا۔
۱۰- رکوع میں گھٹنوں کو ہاتھوں سے مضبوط پکڑنا۔
۱۱- انگلیاں کھلی رکھنا۔
۱۲- رکوع سے سیدھا کھڑا ہو تو ہاتھ نہ باندھنا۔
۱۳- سجدے میں جاتے وقت پہلے گھٹنے، پھر ہاتھ، پھر ناک، پھر پیشانی رکھنا۔
۱۴- سجدے سے اٹھتے وقت پہلے پیشانی، پھر ناک، پھر ہاتھ، پھر گھٹنے اٹھائے۔
۱۵- سجدے میں بازوؤں کو کہنیوں سے، پیٹ رانوں سے اور کلائیاں زمین سے جدا ہوں۔

نماز توڑنے کے عذر کا بیان:

۱- شیر، سانپ، کتا یا کوئی اور موذی جانور جب کہ اندیشہ ہو کہ تکلیف دے گا، نماز توڑ دے۔
۲- پیشاب، پاخانہ یا ریح کی شدید حاجت ہو۔
۳- کسی مالی نقصان کا خوف ہو تو نماز توڑ دے۔
۴- کوئی مصیبت زدہ پکار رہا ہو۔

امامت کا بیان:

امام کے لیے ان شرائط کا ہونا ضروری ہے۔ اگر ان میں سے کوئی کم ہے تو امامت نہ

کرائے۔

۱- مسلمان ہونا اور اس کا عقیدہ صحیح ہو۔

۲- بالغ ہونا۔ نابالغ کی امامت بالغوں کے لیے درست نہیں۔

۳- عاقل ہونا۔ بے عقل کی امامت جائز نہیں۔

۴- مرد ہونا۔ عورت اور ہیجڑہ کبھی امام نہیں بن سکتے۔

۵- قرات کو صحیح تلفظ کے ساتھ تلاوت کرنے والا ہو۔ جس کی قرات صحیح نہ ہو' وہ امامت نہیں کرا سکتا۔

۶- معذور نہ ہو۔ معذور کی امامت جائز نہیں۔

مسئلہ:

فاسق کے پیچھے نماز مکروہ ہے اور واجب ہے دوبارہ پڑھے۔ فاسق معلن کون ہے:
(۱) شرابی (۲) سودخور (۳) زناکار (۴) چغلخور۔ داڑھی منڈوانے والا یا سنت سے کم رکھنے والا۔

امام پر سبقت نہ کی جائے

جو امام سے پہلے نماز کے ارکان ادا کرتا ہے اس کی نماز نہیں ہوتی۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا' وہ شخص جو امام سے پہلے سر کو اٹھاتا ہے 'کیا وہ اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کا سر بنا دے۔ مقتدی کو سب ارکان امام کے بعد ادا کرنے چاہئیں 'اچھی طرح نماز پڑھنے والا اگر بری طرح نماز پڑھنے والے کو نہ روکے گا تو اس کے گناہ میں شریک ہوگا۔ وہ عالم جو جاہل کو نہیں سکھاتا گنہگار ہے۔ نماز کے وقت نگاہ سجدہ کے مقام پر رہنی چاہیے۔ نمازی کے سامنے سے گزرنے کا بڑا گناہ ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر نمازی کے سامنے سے گزرنے والے کو یہ علم ہو تا کہ کس قدر گناہ ہے تو ۴۰ سال تک انتظار کرتا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

ترجمہ: "اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن تمہیں نماز کے لیے پکارا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو، کاروبار چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو"۔

جمعہ کی نماز فرض عین ہے۔ اس کا انکار کرنے والا کافر ہے۔ جمعہ کا وقت نماز ظہر کا وقت ہے۔

شرائطِ جمعہ:

جمعہ کی نماز کے لیے چند شرطیں ہیں۔ ان کا ہونا لازمی ہے۔ اگر ان میں سے ایک شرط بھی نہ ہو تو جمعہ کی نماز نہیں بلکہ ظہر کی نماز ادا کی جائے گی۔

۱۔ شہر ہو یا شہر کے قائم مقام وہ گاؤں جو اپنے علاقے میں مرکزی حیثیت رکھتا ہو۔

۲۔ نماز سے پہلے خطبہ ہو۔

۳۔ جماعت ہو بغیر جماعت کے جمعہ نہیں۔

۴۔ عام اجازت ہو پابندی نہ ہو۔

۵۔ ظہر کا وقت ہو

جن پر جمعہ فرض ہے:

۱۔ وہ مسلمان مرد جو آزاد ہو

۲۔ بالغ ہو

۳۔ عقلمند ہو

۴۔ تندرست ہو

۵۔ مقیم ہو

جن پر جمعہ فرض نہیں:

۱- عورت

۲- غلام

۳- قیدی

۴- نابالغ

۵- بے عقل، مجنوں

۶- بیمار

۷- اپاہج

۸- تیماردار

۹- مسافر

جمعہ کے دن غسل کرنا، صاف کپڑے پہننا، خوشبو لگانا، مسواک کرنا سنت ہے۔

مسئلہ:

خطبہ جمعہ میں کچھ چیزیں حرام ہیں۔ جو چیزیں نماز میں حرام ہیں، وہ جمعہ کے خطبہ میں بھی حرام ہیں۔ مثلاً کھانا، پینا، سلام، کلام۔

خطبہ جمعہ میں ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا منع ہے۔ دونوں خطبوں کے درمیان دل میں دعا کر سکتا ہے۔ خطبہ کے درمیان حضور اکرم ﷺ کے نام پر انگوٹھے چومنا، ہاتھ ہلانا منع ہے۔ خطبہ کے وقت سامعین پر چپ رہنا فرض ہے۔

مسافر کی نماز کا بیان:

جو شخص کم از کم تین دن کی مسافت یا ۴۸ میل جانے کی نیت سے سفر شروع کرے، وہ مسافر ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ نماز قصر پڑھے۔ یعنی ۴ فرضوں کی بجائے ۲ فرض ادا کرے۔ جب امام کے پیچھے پڑھے تو چار پڑھے۔ اگر اکیلا چار پڑھے گا تو وہ گنہگار ہوگا۔ مغرب کے تین فرض ادا کرے گا۔ فجر کے ۲ فرض عشاء کی نماز کے تین وتر بھی ادا کرے گا۔

سنتیں پوری ادا کرنی ہوں گی۔ اگر وقت ہو تو سنتیں ضرور ادا کرے۔ اگر وقت نہ

ہو تو صرف فرض قصرادا کرے۔ سنتوں میں قصر نہیں ہے۔

قضانماز کابیان:

جب کسی نماز کا وقت گزر جائے تو اسے قضا نماز کہتے ہیں۔ اور جب وقت پر پڑھی جائے تو اسے ادا کہتے ہیں۔

فرض نمازوں کی قضا بھی فرض۔ واجب کی قضا واجب ہے۔ وقت گزرنے کے بعد نماز قضا ہو گی۔ اب جتنا جلدی ہو سکے 'اس نماز کو پڑھے۔ کم از کم دوسری نماز کے پڑھنے سے پہلے اسے ادا کرے۔ ہاں اگر اس کی جماعت کھڑی ہو گئی ہے یا وقت کم ہے کہ یہ بھی قضا ہو جائے گی تو پھر پہلے اسے ادا کرے۔ نماز قضا ہونے کے بعد یاد نہیں رہا تو عمر بھر میں جب یاد آئے 'فوراً ادا کرے۔ جان بوجھ کر نماز کو قضا کرنا گناہ کبیرہ ہے اور حدیث میں سخت سزا کے بارے میں آیا ہے اور قضا کرنے والے کو چاہیے کہ سچے دل سے توبہ کرے۔ جمعہ اگر قضا ہو گا تو ظہر کی نماز ادا کی جائے گی۔

نماز تراویح کابیان

نماز تراویح سنت موکدہ ہے۔ اس کی ۲۰ رکعتیں ہیں۔ بغیر عذر کے ترک کرنا جائز نہیں۔

مسئلہ:

یہ صرف رمضان المبارک کے ماہ میں بعد نماز عشاء ادا کی جاتی ہے اور دو رکعت کے بعد سلام پھیرنا زیادہ بہتر ہے۔ چار رکعتیں بھی جائز ہیں مگر بہتر دو دو پڑھنا ہے۔

مسئلہ:

چار رکعت کے بعد آرام سے بیٹھ کر تسبیح پڑھنا مستحب ہے۔ عورتیں گھروں میں نماز تراویح ادا کریں۔

انتباہ: آج کل اکثر مساجد میں نماز تراویح کے ساتھ جو سلوک کیا جاتا ہے' وہ قابل رحم ہے۔ اتنا جلدی قرآن مجید پڑھنا کہ پوری طرح حرف ادا نہ ہو' نہ مد' نہ کھڑی زبر ادا ہو سکے' وقف اور وصل کی تمیز بھی نہ ہو سکے' قرآن کریم کی رو سے ایسے پڑھنا حرام ہے۔ پڑھنے اور سننے والے دونوں گنہگار ہیں اور ان حرفوں کا خاص خیال کریں:

ح-ہ-ع-ء-ق-ک-ذ-ز-ظ-ث-س-ص-ت-ط-اگر ایک حرف کی جگہ دوسرا حرف پڑھ دیا تو نماز نہیں ہوگی۔

عورت و مرد کی نماز میں فرق:

قیام میں مرد ناف کے نیچے ہاتھ باندھے گا' عورت سینے پر

سجدہ کرتے ہوئے مرد کلائیاں پہلوؤں سے اور ران پیٹ سے جدا رکھے گا۔ پاؤں کی انگلیاں سیدھی رکھے گا جب کہ عورت زمین کے ساتھ چمٹ کر سجدہ کرے گی اور دونوں پاؤں بھی زمین سے چمٹا دے گی۔ اسی طرح قعدہ میں مرد دایاں پاؤں کھڑا کر کے بایاں بچھا کر اس کے اوپر بیٹھے گا۔

نماز جنازہ کا بیان:

نماز جنازہ فرض کفایہ ہے۔ ایک شخص نے بھی پڑھ لی تو سب بری الذمہ ہیں ورنہ جس جس کو خبر پہنچی تھی اور نہ پڑھی تو گنہگار ہوئے۔ اس کی فرضیت کا جو انکار کرے' وہ کافر ہے۔

جنازے کو کندھا دینے کا سنت طریقہ:

سنت یہ ہے کہ یکے بعد دیگرے چاروں پاؤں کو کندھا دے اور ہر بار دس دس قدم چلے اور پوری سنت یہ ہے کہ پہلے داہنے سرہانے کو کندھا دے' پھر داہنی پائنتی۔ پھر بائیں سرہانے کو پھر بائیں پائنتی اور ہر بار دس دس قدم چلے۔ کل چالیس قدم ہوئے۔ حدیث میں ہے جو چالیس قدم جنازہ لے کر چلے' اس کے ۴۰ گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔

مسئلہ:

جنازے کو اٹھاتے وقت چارپائی کے پائے کو پکڑ کر کندھے پر رکھے۔ پیٹھ پر یا گردن پر رکھنا مکروہ ہے۔ چوپائے پر بھی جنازہ رکھنا مکروہ ہے۔

ضروری مسئلہ:

اکثر عوام میں غلط مسئلہ مشہور ہے کہ جس مرد کی بیوی فوت ہو جائے' وہ اسے کندھا نہیں دے سکتا۔ یہ ہندوؤں کی رسم ہے۔ ہماری شریعت اس سے پاک ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بڑھ کر کون ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ خود حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا جنازہ اٹھا کر لے گئے جو کہ آپ کی بیوی تھیں۔

مسئلہ:

جنازے کے ساتھ چلنے والے اکثر اپنی گفتگو میں محو رہتے ہیں۔ قبرستان کا بھی ادب نہیں کرتے۔ سگریٹ نوشی بھی کرتے ہیں جب کہ قبرستان میں سگریٹ نوشی اور ہنسی مذاق سخت گناہ ہے۔ ان چیزوں سے بچنا چاہیے۔ بہتر ہے کہ استغفار پڑھا جائے۔

نماز جنازہ کی نیت:

چار تکبیر نماز جنازہ فرض کفایہ' ثنا واسطے اللہ تعالیٰ کے' درود واسطے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے' دعا واسطے اس حاضر میت کے' منہ طرف قبلہ شریف' پیچھے اس امام کے' اللہ اکبر کہہ کر ناف کے نیچے ہاتھ باندھے۔ باقی تکبیرات بغیر ہاتھ اٹھائے کہے۔ پہلی تکبیر کے بعد ثنا' دوسری تکبیر کے بعد درود شریف' تیسری تکبیر کے بعد دعا' چوتھی تکبیر کہہ کر ہاتھ چھوڑ دے اور سلام پھیر دے۔

مسئلہ:

جب کسی عورت کو دفن کیا جائے تو غیر محرم مردوں کو دور کر دیا جائے اور قبر کے ارد گرد پردہ کر دیا جائے' قبر میں صرف محرم ہی اتاریں' آج کل نامحرم مرد' مردہ عورت کا منہ دیکھتے ہیں' یہ سخت گناہ ہے۔

ریاکاری

اس زمانے میں نماز جنازہ ایک رسم بن کر رہ گئی ہے' عام مسلمان ایک فریضے کی ادائیگی کے خیال سے نہیں' بلکہ محض برادری و دیگر دنیاوی تعلقات کی بنا پر نماز جنازہ میں رسمی طور پر شرکت کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر لوگ نماز جنازہ کی دعا کو سمجھنا تو در کنار پڑھنا بھی نہیں جانتے' نماز پنجگانہ جو فرض عین ہے اسے ادا نہیں کرتے' لیکن لوگوں کے خوف یا لحاظ سے نماز جنازہ میں شرکت کر لیتے ہیں' حالانکہ جو اعمال نیک نیتی سے محض اللہ کے خوف سے اس کی رضا کے لیے کیے جائیں گے' وہی اللہ کریم کے یہاں معتبر ہوں گے اور اجر پائیں گے۔ اللہ تعالیٰ عبادت میں اس قسم کی ریاکاری سے بچنے کی ہم سب کو توفیق دے۔

ثنا

سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَ تَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَجَلَّ ثَنَآءُکَ وَلَآاِلٰہَ غَیْرُکَ

بامحاورہ ترجمہ:

پاک ہے تو اے اللہ اور بڑی تعریف اور برکت والا ہے تیرا نام اور بلند ہے شان تیری اور بڑی ہے تیری تعریف اور نہیں ہے کوئی معبود تیرے سوا۔

لفظی ترجمہ:

سُبْحٰنَکَ	پاک ہے تو
اَللّٰھُمَّ	اے اللہ
وَبِحَمْدِکَ	اور تیری تعریف

وَتَبَارَكَ	اور برکت والا ہے
اسْمُكَ	تیرا نام
وَتَعَالٰى	اور بلند ہے
جَدُّكَ	شان تیری
وَجَلَّ	اور بڑی ہے
ثَنَاءُكَ	تیری تعریف
وَلَآاِلٰهَ	اور نہیں ہے کوئی معبود
غَيْرُكَ	تیرے سوا

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَ بَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

بامحاورہ ترجمہ:

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی اولاد پر جیسا تو نے درود بھیجا اور سلام بھیجا تو نے اور برکت اور رحمت بھیجی حضرت ابراہیم پر اور آپ کی اولاد پر بے شک تو تعریف کیا ہوا بزرگ ہے۔

لفظی ترجمہ:

اَللّٰهُمَّ	اے اللہ
صَلِّ	درود بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر
وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ	اور آپ کی اولاد پر
کَمَا	جیسا
صَلَّیْتَ	تو نے درود بھیجا
وَسَلَّمْتَ	اور سلام بھیجا تو نے
وَبَارَکْتَ وَرَحِمْتَ	اور برکت اور رحمت بھیجی
وَتَرَحَّمْتَ	
عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ	حضرت ابراہیم پر
وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ	اور آپ کی اولاد پر
اِنَّکَ حَمِیْدٌ	بے شک تو تعریف کیا ہوا
مَجِیْدٌ	بزرگ ہے

بالغ مرد اور بالغ عورت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَ مَیِّتِنَا وَ شَاهِدِنَا وَ غَآئِبِنَا وَ صَغِیْرِنَا وَ کَبِیْرِنَا وَ ذَکَرِنَا وَ اُنْثٰنَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَ مَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ

بامحاورہ ترجمہ:

الٰہی بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر مردہ کو اور ہمارے ہر حاضر اور ہمارے ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو الٰہی تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے۔

لفظی ترجمہ:

اَللّٰھُمَّ	اے اللہ
اغْفِرْ	بخش دے
لِحَیِّنَا	ہمارے زندہ کو
وَمَیِّتِنَا	اور ہمارے مردہ کو
وَشَاھِدِنَا	اور ہمارے حاضر کو
وَغَائِبِنَا	اور ہمارے غائب کو
وَصَغِیْرِنَا	اور ہمارے چھوٹوں کو
وَکَبِیْرِنَا	اور ہمارے بڑوں کو
وَذَکَرِنَا	اور ہمارے مردوں کو
وَاُنْثٰنَا	اور ہماری عورتوں کو
اَللّٰھُمَّ	اے اللہ
مَنْ	جس کو
اَحْیَیْتَہٗ	زندہ رکھے تو
مِنَّا	ہم سے
فَاَحْیِہٖ	پس اس کو زندہ رکھ
عَلَی	پر
الْاِسْلَامِ	اسلام
وَمَنْ	اور جس کو
تَوَفَّیْتَہٗ	تو موت دے
مِنَّا	ہم سے
فَتَوَفَّہٗ	پس اس کو موت دے
عَلَی	پر
الْاِیْمَانِ	ایمان

نابالغ لڑکے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

بامحاورہ ترجمہ:

الٰہی اس (لڑکے) کو ہمارے لیے آگے پہنچ کر سامان کرنے والا بنادے اور اس کو ہمارے لیے اجر (کا موجب) اور وقت پر کام آنے والا بنادے اور اس کو ہماری سفارش کرنے والا بنادے اور وہ جس کی سفارش منظور ہو جائے۔

لفظی ترجمہ:

اَللّٰهُمَّ	اے اللہ
اجْعَلْهُ	بنا اس لڑکے کو
لَنَا	ہمارے لیے
فَرَطًا	سامان کرنے والا
وَّاجْعَلْهُ	اور بنا اس لڑکے کو
لَنَا	ہمارے لیے
اَجْرًا	اجر
وَّذُخْرًا	اور وقت پر کام آنے والا
وَّاجْعَلْهُ	اور بنا اس لڑکے کو
لَنَا	ہمارے لیے
شَافِعًا	شفاعت کرے
وَّمُشَفَّعًا	اور اس کی شفاعت قبول ہو

نابالغ لڑکی کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً ؕ

بامحاورہ ترجمہ:

الٰہی اس (لڑکی) کو ہمارے لیے آگے پہنچ کر سامان کرنے والی بنادے اور اس کو ہمارے لیے اجر (کی موجب) اور وقت پر کام آنے والی بنادے اور اس کو ہمارے لیے سفارش کرنے والی بنا اور وہ جس کی سفارش منظور ہو جائے۔

لفظی ترجمہ:

اَللّٰھُمَّ	اے اللہ
اجْعَلْھَا	بنا اس لڑکی کو
لَنَا	ہمارے لیے
فَرَطًا	سامان کرنے والی
وَّاجْعَلْھَا	اور بنا اس لڑکی کو
لَنَا	ہمارے لیے
اَجْرًا	باعث اجر
وَّذُخْرًا	اور وقت پر کام آئے
وَّاجْعَلْھَا	اور بنا اس لڑکی کو
لَنَا	ہمارے لیے
شَافِعَةً	شفاعت کرنے والی
وَّمُشَفَّعَةً	اور اس کی شفاعت قبول ہو

عیدین عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز واجب ہے لیکن سب پر نہیں۔ جن پر جمعہ فرض ہے، ان پر عیدین کی نماز بھی واجب ہے۔ جو جمعہ کے لیے شرائط ہیں، وہی عید کے لیے۔ اسباب کے ہوتے ہوئے نہ پڑھنے والا گنہگار اور عذاب کا مستحق ہے۔

نیت اور ترکیب:

دو رکعت نماز عید الفطر یا عید الاضحیٰ، واجب مع زائد ۶ تکبیروں کے، امام کی متابعت میں ادا کرتا ہوں۔ تکبیر تحریمہ کہتا ہوا ناف کے نیچے ہاتھ باندھ لے۔ ثنا کے بعد تین تکبیریں کہے اور پھر تعوذ، تسمیہ اور سورۃ الحمد شریف کے بعد کوئی اور سورۃ پڑھی جائے۔ پھر رکوع، سجدہ۔ ایک رکعت مکمل کرنے کے بعد دوسری رکعت شروع کرے۔ قرات مکمل کر کے رکوع جانے سے پہلے تین تکبیریں کہے۔ چوتھی تکبیر کہہ کر رکوع میں جائے۔ یاد رکھے ہر بار تکبیر کہتے ہوئے ہاتھ کانوں تک اٹھائے۔ چوتھی تکبیر کہتے ہوئے ہاتھ کانوں تک نہ اٹھائے۔ دو رکعتیں مکمل کرنے کے بعد سلام پھیرے۔

نماز عید اور نماز جمعہ کا فرق:

نماز جمعہ فرض ہے اور نماز عید واجب ہے۔ جمعہ میں خطبہ پہلے ہے اور عید میں خطبہ نماز پڑھنے کے بعد ہے۔

مسئلہ:

ایام تشریق نویں ذی الحج کی نماز فجر سے ۱۳ ذی حج کی عصر تک ہر نماز کے بعد تکبیرات کا پڑھنا واجب ہے۔ چاہے جماعت کے ساتھ نماز ادا کرے یا اکیلا مرد ہو یا عورت، سب کے لیے واجب ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

مسئلہ:

عیدین کی نماز کے لیے ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے آنا، جاتے اور

آتے وقت تکبیرات کہتے رہنا، غسل کرنا، مسواک کرنا، خوشبو لگانا، صاف لباس پہننا سنت ہے۔

مسئلہ:

عید الفطر کے دن نماز سے پہلے صدقہ فطر صاحب نصاب پر واجب ہے۔ نماز عید الاضحیٰ کے بعد صاحب نصاب پر قربانی کرنا واجب ہے۔

نماز تہجد:

عشاء کی نماز کے بعد رات کو سو کر اٹھنے کے بعد جو نفل نماز پڑھی جاتی ہے، اسے تہجد کہتے ہیں۔ اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔ اس کی کم از کم ۲ رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں اور جو عشاء کی نماز کے بعد سونے سے قبل پڑھی جائے، اسے صلوۃ الیل کہتے ہیں۔ فرضوں کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے۔

مسئلہ:

بعض لوگ رات کو نوافل یا ذکر اذکار کرتے رہتے ہیں اور نماز فجر باجماعت نہیں ادا کرتے تو انہیں رات کی عبادت کا کچھ فائدہ نہیں۔ ہمارے نبی ﷺ نے فرمایا جو عشاء کی نماز باجماعت ادا کرے، اسے آدھی رات کے قیام کے برابر ثواب عطا کیا جاتا ہے اور جو نماز فجر باجماعت ادا کرے، اسے آدھی رات کے قیام کے برابر ثواب عطا کیا جاتا ہے۔ گویا نماز عشاء اور نماز فجر باجماعت ادا کرنے سے پوری رات عبادت میں لکھی جاتی ہے۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ ط

بامحاورہ ترجمہ: اے اللہ کھول دے میرے لیے دروازے اپنی رحمت کے

لفظی ترجمہ:

اَللّٰهُمَّ	اے اللہ
افْتَحْ	کھول دے
لِیْ	میرے لیے
اَبْوَابَ	دروازے
رَحْمَتِکَ	اپنی رحمت کے

مسجد سے باہر نکلنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ

بامحاورہ ترجمہ:

اے اللہ بے شک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے فضل اور تیری رحمت کا

لفظی ترجمہ:

اَللّٰهُمَّ	اے اللہ
اِنِّی	بے شک میں
اَسْئَلُکَ مِن	سوال کرتا ہوں تجھ سے
فَضْلِکَ	تیرے فضل
وَرَحْمَتِکَ	اور تیری رحمت کا

کھانا کھانے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی بَرَکَتِ اللّٰهِ

بامحاورہ ترجمہ:

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام پر اور اللہ کی برکت پر

لفظی ترجمہ:

بِسۡمِ اللّٰهِ	شروع کرتا ہوں اللہ کے نام
وَعَلٰی	اور پر
بَرَكَتِ اللّٰهِ	اللہ کی برکت

کھانا کھانے کے بعد کی دعا

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡۤ اَطۡعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ

بامحاورہ ترجمہ:

حمد و شکر اس اللہ کے لیے جس نے ہمیں کھانے اور پینے کو دیا اور ہمیں اپنے مسلم بندوں میں سے بنایا

لفظی ترجمہ:

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ	تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں
الَّذِیۡ	جس نے
اَطۡعَمَنَا	کھانے کے لیے دیا
وَسَقَانَا	اور پینے کو دیا
وَجَعَلَنَا	اور بنایا ہم کو
مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ	مسلمانوں سے

قبرستان میں جانے کی دعا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَهْلَ الْقُبُوْرِ وَ اِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ

بامحاورہ ترجمہ:

سلام پہنچے تم کو اے اہل قبور اور بے شک ہم اگر اللہ نے چاہا تو تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں اللہ تعالیٰ تمہیں اور ہمیں معاف کرے۔

لفظی ترجمہ:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ	سلام ہو تم پر
يَآ اَهْلَ الْقُبُوْرِ	اے قبروں والو
وَاِنَّآ	اور بے شک ہم
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ	اگر اللہ نے چاہا
بِكُمْ	تم سے
لَاحِقُوْنَ	ملنے والے ہیں
يَغْفِرُ اللّٰهُ	بخشے اللہ
لَنَا	ہمیں
وَلَكُمْ	اور تم کو

روزہ رکھنے اور افطار کرنے کی دعا

وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

بامحاورہ ترجمہ: میں ماہ رمضان شریف کے کل کے روزے کی نیت کرتا ہوں

لفظی ترجمہ:

وَبِصَرْمِ	اور روزے
غَدٍ	کل
نَوَيْتُ	میں نیت کرتا ہوں
مِنْ	سے
شَهْرِ	مہینہ
رَمَضَان	رمضان

روزہ کھولنے کی نیت

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ

بامحاورہ ترجمہ:

اے اللہ میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر بھروسہ کیا اور تیرے ہی رزق سے افطار کیا۔

لفظی ترجمہ:

اَللّٰهُمَّ	اے اللہ
اِنِّیْ	بے شک میں نے
لَکَ	تیرے لیے
صُمْتُ	روزہ رکھا
وَبِکَ	اور تجھ پر

اٰمَنْتُ	میں ایمان لایا
وَعَلَیْکَ	اور تجھ پر
تَوَکَّلْتُ	میں نے بھروسہ کیا
وَعَلٰی	اور اوپر
رِزْقِکَ	تیرے رزق
اَفْطَرْتُ	میں نے افطار کیا

مسئلہ : روزے کے تین درجے ہیں۔ ایک عام لوگوں کا روزہ کہ یہی پیٹ اور شرمگاہ کو کھانے پینے اور جماع سے روکنا۔ دوسرا خواص کا روزہ کہ ان کے علاوہ کان آنکھ، زبان ہاتھ پاؤں اور تمام اعضاء، کو گناہ سے باز رکھنا۔ تیسرا خاص الخاص کا کہ جمیع ماسواء اللہ سے اپنے کو بالکلیہ جدا کر کے صرف اس کی طرف متوجہ رہنا۔

مسئلہ : روزے کی پانچ قسمیں ہیں۔ فرض، واجب، نفل، مکروہ تنزیہی، مکروہ تحریمی۔ فرض و واجب کی دو قسمیں ہیں۔ معین و غیر معین فرض معین جیسے ادائے رمضان فرض غیر معین جیسے قضائے رمضان اور روزۂ کفارہ، واجب معین جیسے نذر معین۔ واجب غری معین جیسے نذر مطلق نفل دو ہیں نفل مسنون۔ نفل مستحب جیسے عاشورہ یعنی دسویں محرم کا روزہ اور اس کے ساتھ نویں کا بھی اور ہر مہینے میں تیرھویں، چودھویں، پندرھویں اور عرفہ کا روزہ، پیر اور جمعرات کا روزہ۔ شش عید کے روزے، صوم داؤد علیہ السلام یعنی ایک دن روزہ ایک دن افطار۔ مکروہ تنزیہی جیسے صرف ہفتہ کے دن روزہ رکھنا۔ نیروز و مہرگان کے دن روزہ۔ صوم دہر (یعنی ہمیشہ روزہ رکھنا) صوم سکوت (یعنی ایسا روزہ جس میں کچھ بات نہ کرے۔) صوم وصال کہ روزہ رکھ کر افطار نہ کرے اور دوسرے دن پھر روزہ رکھے۔ یہ سب مکروہ تنزیہی ہیں۔ مکروہ تحریمی جیسے عید اور ایام تشریق کے روزے۔ (عالمگیری، درمختار)

مسئلہ : روزے کے مختلف اسباب ہیں۔ روزۂ رمضان کا سبب ماہ رمضان کا آنا۔ روزۂ نذر کا سبب منت ماننا۔ روزۂ کفارے کا سبب قسم توڑنا یا قتل یا ظہار وغیرہ۔ (عالمگیری)

نوافل

نماز تحیۃ المسجد

یہ مسجد میں داخل ہو کر بیٹھنے سے پہلے ادا کرے۔

حدیث

ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجسد میں داخل ہو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت پڑھ لے ا سنت ہے۔ (بخاری) اوقات مکروہ میں نہ پڑھے۔

نماز تحیۃ الوضو

وضو کے بعد اعضا خشک ہونے سے پہلے ادا کرے۔

حدیث

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اچھا وضو کرے، ظاہر و باطن کے ساتھ متوجہ ہو کر دو رکعت پڑھے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ (مسلم)

نماز اشراق - حدیث

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو نماز فجر با جماعت پڑھ کر ذکر خدا کرتا رہا، سورج بلند ہونے کے بعد دو رکعت پڑھے تو اس کو پورے حج اور عمرہ کا ثواب ملے گا۔ (ترمذی)

نماز چاشت

اس کا وقت سورج بلند سے زوال تک ہے، کم از کم دو رکعتیں زیادہ سے زیادہ بارہ۔ حدیث میں ہے جس نے چاشت کی بارہ رکعتیں پڑھیں، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں سونے کا محل بنائے گا۔

نماز سفر

سفر کو جاتے وقت دو رکعت اپنے گھر پر ادا کرے۔ حدیث میں ہے کہ کسی نے اپنی اہل کے پاس ان دو رکعتوں سے بہتر نہ چھوڑا' جو ارادہ سفر سے ان کے پاس پڑھی۔

نماز واپسی سفر

حضور ﷺ جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو وقت چاشت میں آتے۔ ابتداء" مسجد جاتے اور دو رکعتیں پڑھتے۔ (مسلم)

سورج گہن کی نماز سُنّت مؤکدہ ہے

سورج کو جب گہن ہو تو اللہ کے خوف سے ذکر و اذکار میں مشغول ہو جاؤ اور باجماعت دو رکعت نماز ادا کرو' رکوع و سجود طویل ہو اور امام آہستہ قرات کرے مگر افسوس کہ آج کل لوگ عذاب الٰہی کا نظارہ کرنے میں مشغول ہوتے ہیں۔

نماز استخارہ

استخارہ کا مطلب اللہ سے بھلائی طلب کرنا ہے یعنی جب کسی اہم کام کا قصد کرے تو اس کے کرنے سے پہلے استخارہ کرے۔ استخارہ کرنے والا گویا اللہ کی بارگاہ میں التجا کرتا ہے کہ اے علام الغیوب مجھے اشارہ فرمادے کہ یہ کام میرے حق میں بہتر ہے یا نہیں؟

طریقہ استخارہ

پہلے دو رکعت نماز ادا کرے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد قل یا ایہا الکافرون اور دوسری میں فاتحہ کے بعد قل ہو اللہ احد پڑھے اور پھر سلام پھیر کر یہ پڑھے۔

نماز استخارہ کی دُعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَخِیۡرُکَ بِعِلۡمِکَ وَاَسۡتَقۡدِرُکَ بِقُدۡرَتِکَ وَاَسۡئَلُکَ مِنۡ فَضۡلِکَ الۡعَظِیۡمِ فَاِنَّکَ تَقۡدِرُ وَلَآ اَقۡدِرُ وَتَعۡلَمُ

وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ۔

بامحاورہ ترجمہ:

"اے اللہ میں تیرے علم کے ساتھ تجھ سے خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعہ سے طلب کرتا ہوں اور تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا تو سب کچھ جانتا ہے اور میں نہیں اور تمام پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے اے اللہ اگر تیرے علم میں یہ امر (جس کا میں قصد و ارادہ رکھتا ہوں) میرے دین و ایمان اور میری زندگی اور میرے انجام کار میں دنیا اور آخرت میں میرے لیے بہتر ہے تو اس کو میرے لیے مقدر کر دے اور میرے لیے آسان کر دے پھر اس میں میرے واسطے برکت دے اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے برا ہے میرے دین و ایمان میری زندگی اور میرے انجام کار دنیا و آخرت میں تو اس کو مجھ سے پھیر دے اور جہاں کہیں بہتری ہو میرے لیے مقدر کر پھر اس سے مجھے راضی کر دے"۔

اور بہتر یہ ہے کہ سات بار استخارہ اور دعائے مذکورہ پڑھ کر باطہارت قبلہ رو ہو کر دعا کے اول آخر فاتحہ اور درود شریف پڑھے اگر خواب میں سپیدی یا سبزی دیکھے تو سمجھے کہ یہ کام بہتر ہے اور اگر سرخی یا سیاہی دیکھے تو سمجھے کہ برا ہے اس سے بچے۔

صَلٰوۃُ التَّسبیح

اس نماز میں بے انتہا ثواب ہے۔ بعض محققین فرماتے ہیں اس کی بزرگی سن کر ترک نہ کرے گا مگر دین میں سستی کرنے والا۔ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا اے چچا کیا میں تم کو عطا نہ کروں، کیا میں تم کو بخشش نہ کروں، کیا میں تم کو نہ دوں، کیا تمہارے ساتھ احسان نہ کروں؟ دس خصلتیں ہیں کہ جب تم کرو تو اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ بخش دے گا، اگلا پچھلا پرانا، نیا جو بھول کر کیا اور جو قصداً کیا، چھوٹا اور بڑا، پوشیدہ اور ظاہر۔ اس کے بعد صلوۃ التسبیح کی ترکیب تعلیم فرمائی۔ پھر فرمایا کہ اگر تم سے ہو سکے کہ ہر روز ایک بار پڑھو تو کرو اور اگر روز نہ کرو تو ہر جمعہ میں ایک بار اور یہ بھی نہ کرو تو ہر مہینہ میں ایک بار اور یہ بھی نہ کرو تو سال میں ایک بار اور یہ بھی نہ کرو تو عمر میں ایک بار اور اس کی ترکیب ہمارے طور پر وہ ہے جو سنن ترمذی شریف میں بروایت عبداللہ بن مبارک رضی اللہ تعالیٰ عنہ مذکور ہے۔ فرماتے ہیں کہ **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** کہہ کر **سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ** پڑھے۔ پھر یہ پڑھے **سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ** پندرہ بار پھر **اَعُوْذُ** اور **بِسْمِ اللّٰہِ** اور **اَلْحَمْدُ** اور سورت پڑھ کر دس بار یہی تسبیح پڑھے۔ پھر رکوع کرے اور رکوع میں دس بار پڑھے۔ پھر رکوع سے سر اٹھائے اور بعد تسمیع و تحمید دس بار کہے۔ پھر سجدہ کو جائے اور اس میں دس مرتبہ پڑھے۔ پھر سجدہ سے سر اٹھا کر دس ار کہے پھر سجدے کو جائے اور اس میں دس مرتبہ پڑھے۔ یونہی چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں ۷۵ بار تسبیح اور چاروں میں تین سو بار ہوئیں اور رکوع و سجود میں **سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ۔ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی** کہنے کے بعد تسبیحات پڑھے۔ (غنیہ وغیرہ)

مسئلہ: ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا گیا کہ آپ کو معلوم ہے کہ اس نماز میں کون سی سورت پڑھی جائے فرمایا سورۂ **تکاثر**۔ **وَالْعَصْر** اور **قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْن** اور **قُلْ ھُوَ اللّٰہُ** اور بعض نے کہا سورۂ **حدید** اور **حشر** اور **صف** اور **تغابن** (ردالمحتار)

فضیلت کی راتیں:

فضیلت کی کل چودہ راتیں ہیں، جن کی تفصیل یہ ہے:

۱- ماہ محرم کی پہلی رات۔

۲- عاشورہ کی پہلی رات۔

۳- ماہ رجب کی پہلی رات۔

۴- ماہ رجب کی پندرھویں رات۔

۵- ماہ رجب کی ستائیسویں رات۔

۶- ماہ شعبان کی پندرھویں رات۔

۷- عرفہ کی رات۔

۸- عیدین کی دو راتیں۔

۹- ماہ رمضان کے آخری عشرہ کی پانچ طاق راتیں۔

ان راتوں میں نوافل، تلاوت قرآن مجید، درود شریف، ذکراذکار اور استغفار کثرت کے ساتھ کیا جائے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ دو نفل خشوع و خضوع کے ساتھ بہتر ہیں ساری رات کی بے ذوق عبادت سے۔

صلوۃ الخیر:

سلف صالحین سے منقول ہے کہ صلوۃ الخیر کی بہت فضیلت ہے۔ اس کی سو رکعتیں ہیں۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس بار سورۂ اخلاص (یعنی **قُلْ هُوَ اللّٰهُ**) پڑھی جائے۔ کل ایک ہزار بار سورۂ اخلاص پڑھی جائے گی۔ دو دو رکعتیں پڑھیں۔

غلط رسمیں

حرمت کی راتوں میں بے حرمتی کیوں؟

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے محبوب ﷺ کے صدقے سے ہمیں بہت سے انعامات واکرام سے نوازا ہے کبھی ماہ رمضان کے پر رحمت ایام و شب دے کر، کبھی عیدین سے، کبھی نصف شعبان میں شب برات سے، کبھی معراج کی ۲۷ شب دے کر، کبھی ذوالحج کے مبارک ایام دے کر۔ کیا؟ یہ سب ہماری بخشش کا بہانہ نہیں مگر افسوس لاکھ بار افسوس کہ اللہ اور اس کے رسول نے ہمیں شب برات عطا کی یعنی دوزخ سے نجات کی رات آگ سے بچاؤ کی رات تو قوم بازاروں میں گھروں میں آتش بازی میں مشغول مال و دولت کو جلا رہے ہیں، جو کہ مذہب اسلام میں حرام ہے فضول خرچی کر کے شیطان کے بھائی ہونے کا سرٹیفکیٹ حاصل کر رہے ہیں۔ اللہ اور اس کے رسول کی ناراضگی مول رہے ہیں۔ قوم کس قدر بے شعور ہے کہ گناہ پیسے سے خریدتے ہیں اور نیکی مفت نہیں لیتے یعنی دوزخ میں پیسے دے کر جانا چاہتے ہیں اور جنت میں مفت جانے کو تیار نہیں۔ شب برات میں اللہ تعالیٰ اوپر سے رحمت نازل کرتا ہے اور قوم آگ سے استقبال کرتی ہے۔ افسوس کہ جب بھی کبھی غیر مسلموں کا کوئی دن یا تہوار آتا ہے تو نام نہاد مسلمان ان سے آگے نظر آتے ہیں مثلاً ہندوؤں کا میلہ بسنت جس کا مسلمانوں سے کوئی تعلق نہیں تو مسلمان ہندوؤں سے زیادہ مال و دولت برباد کرتے ہیں اس وقت کا منظر آپ کو معلوم ہے پھر جب کرسمس ڈے آتا ہے تو مسلمان کرچنوں سے آگے بن بلائے مہمان بن جاتے ہیں کیا آپ نے کبھی غیر مسلم کو دیکھا ہے کہ مسلمانوں کے بابرکت ایام میں مسلمانوں کی طرح عبادت کرتے ہوں، کیا یہ دعویٰ دلیل کے بغیر نہیں کہ نام مسلمانوں جیسے اور کام غیر مسلموں جیسے

قیل و قال تو بہت ہے مگر

نہ مومن ہے نہ مومن کی امیری
رہا صوفی گئی روشن ضمیری

لمحہ فکریہ

ارشاداتِ ربُّ العالمین:

۱- نماز قائم کرو اور اللہ سے ڈرو۔

۲- لوگوں سے اچھا بولو اور نماز قائم کرو۔

۳- جو لوگ اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں وہی جنت میں عزت پائیں گے۔

۴- اللہ کے بندوں کو تجارت اور خرید و فروخت اللہ کے ذکر اور نماز سے غافل نہیں کرتی۔

۵- بے شک نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔

۶- اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو، خود بھی ہمیشہ پڑھو۔

۷- نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔

۸- جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں، یہی ہیں سچے لوگ۔

۹- جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں، یہی ہیں وہ جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔

۱۰- بے شک نجات پائیں گے وہ مومن جو اپنی نماز میں دل لگانے والے ہیں۔

۱۱- جو نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔

۱۲- بے شک جو تلاوت کرتے ہیں اللہ کی کتاب کی اور نماز قائم کرتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں اس مال سے جو ہم نے ان کو دیا ہے رازداری سے اور علانیہ، وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو ہرگز نقصان والی نہیں۔

۱۳- بے شک انسان بڑا لالچی پیدا ہوا ہے جب اسے تکلیف پہنچے تو گھبرا جانے والا اور جب اسے دولت ملے تو حد درجہ بخیل سوائے ان نمازیوں کے جو اپنی نماز پر پابندی کرتے ہیں۔

۱۴- اپنے رب کے لیے نماز پڑھ اور قربانی کر۔

۱۵- ہلاکت ہے ان نمازیوں کے لیے جو اپنی نماز پڑھنے میں کوتاہی کرتے ہیں۔

لمحہ فکریہ

ارشاداتِ رحمۃٌ للعالمین:

۱- نماز مومن کا نور ہے۔
۲- نماز مومنوں کی معراج ہے۔
۳- اٹھ نماز پڑھ' بے شک نماز میں شفا ہے۔
۴- نماز جنت کی کنجی ہے۔
۵- نماز دین کا ستون ہے' جس نے نماز چھوڑ دی' اس نے دین کا محل گرا دیا۔
۶- ایمان اور کفر کے درمیان فرق نماز کا چھوڑنا ہے۔
۷- اس دین میں بھلائی نہیں' جس میں نماز نہیں۔
۸- جس شخص کے پاس نماز نہیں' اس کا ایمان نہیں۔
۹- جو نماز ضائع کرنے والا ہے' اللہ تعالیٰ اس کی کسی نیکی کی پرواہ نہیں کرے گا۔
۱۰- جس نے نماز ضائع کر دی' اس کا حشر فرعون اور ہامان کے ساتھ ہوگا۔
۱۱- بے نمازی کی عمر میں برکت نہ ہوگی۔
۱۲- صالحین کی علامت بے نمازی کے چہرے سے مٹا دی جائے گی۔
۱۳- بے نمازی کی دعا قبول نہیں ہوگی۔
۱۴- بے نمازی جب مرے گا تو ذلیل ہو کر مرے گا۔
۱۵- بے نمازی بھوک اور پیاس کی حالت میں مرے گا۔ اس کی پیاس نہ بجھے گی' اگرچہ دریاؤں کا پانی اسے پلا دیا جائے۔
۱۶- بے نمازوں پر قبر تنگ کر دی جائے گی اور آخرت میں سختی سے حساب لیا جائے گا۔
۱۷- اللہ نے سجدہ کی جگہ کو آگ پر حرام قرار دیا ہے۔
۱۸- نماز ہر متقی کی قربانی ہے۔
۱۹- جب آدمی نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو رحمت الٰہیہ اس کی طرف متوجہ ہو جاتی ہے۔

بیماریوں کا اسمائے الٰہیہ سے علاج

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ الحمد شریف میں سوائے موت کے ہر بیماری کا علاج ہے۔ خواہ کیسی موزی یا دائمی مرض ہو ایک سو ایک بار الحمد شریف پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیں چند یوم عمل کرنے سے انشاء اللہ بیماری ختم ہو جائے گی۔

غیبی مدد

صبح بیدار ہونے کے بعد سو مرتبہ **یَامُقْتَدِرُ** پڑھنے سے دن بھر کے تمام کام آسان ہو جاتے ہیں۔ لوگ تعاون کرتے ہیں اور غیب سے مدد حاصل ہوتی ہے۔

گناہوں سے نفرت

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی تمام خطائیں معاف کر کے عفو و درگذر سے کام لیتے ہیں۔ **یَاعَفُوُّ** کثرت کے ساتھ پڑھنے سے دل میں گناہوں سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ دلی تعلق قائم ہو جاتا ہے۔

گھر میں خیر و برکت

باوضو **یَابَدِیْعُ** پڑھتے پڑھتے سو جائیں تو سچے خواب نظر آتے ہیں اور مستقبل میں پیش آنے والے حالات و واقعات کا علم ہو جاتا ہے۔ یہی اسم اگر سو مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھا جائے تو غم اور پریشانی سے نجات مل جاتی ہے۔ کاروبار معاش میں رکاوٹیں درپیش ہوں تو وہ ختم ہو جاتی ہیں۔ گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔ گھر کے افراد آپس میں شیر و شکر بن کر زندگی گزارتے ہیں۔

ایکسیڈنٹ سے حفاظت

کسی کام کو شروع کرتے وقت اکتالیس مرتبہ **یَانَافِعُ** پڑھا جائے۔ انشاء اللہ کامیابی ہو گی۔ سفر کرتے وقت ریل، بس، ٹیکسی یا کسی بھی سواری پر بیٹھنے سے پہلے چند بار **یَانَافِعُ** پڑھ لیا جائے تو حادثات سے حفاظت ہوتی ہے۔